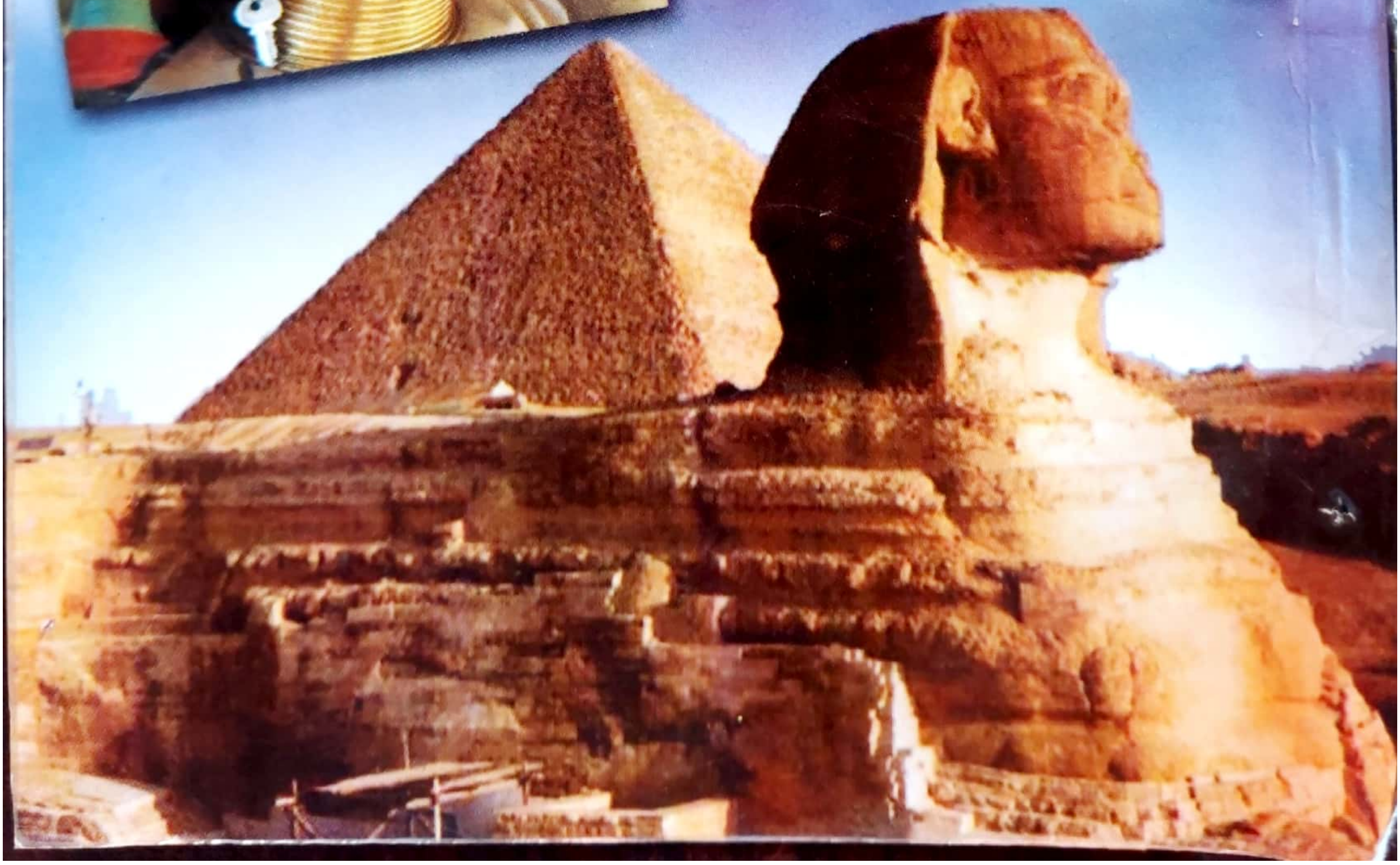
دنیا کے ناقابل فراموش حیرت انگیز واقعات

حیرت انگیز واقعات









انگشت بدنداں کردینے والے

دنیا کے ناقابل فراموش اور حیرت انگیز واقعات

حیرت انگیز واقعات

0332-4709515

آصف 365

مرتب : محمد عثمان بلوچ

ناشر

شمع بک ایجنسی
نوید اسکوائر
اردو بازار
کراچی

PH : 021-2773302

فہرست

زیر زمین شہر

تیونس کا شہر مطماطہ دنیا کا وہ واحد شہر ہے جو زیر زمین آباد ہے۔ مطماطہ کا شہر تیونس کے دارلحکومت سے جنوب کی طرف تقریباً ساڑھے 4 سو کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس زمین دوز شہر میں لوگ دنیا کے عام شہروں کی طرح رہتے ہیں۔ یہاں محلے ہیں، دکانیں ہیں، ہوٹل ہیں، اس شہر کو دیکھنے کے لئے سیاح دور دور سے آتے ہیں۔

شطرنج کا کھلاڑی کُتا

کچھ عرصہ قبل لندن کے ایک شخص نے اپنے ایک تربیت یافتہ کُتے کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر کے ہزاروں آدمیوں کو حیران کر دیا۔ اس کُتے نے اپنے مالک کے ساتھ باقاعدہ شطرنج کھیل کر دکھایا۔ اس کی چالیں اس قدر بہترین تھیں کہ بڑے بڑے شاطر بھی کچھ دیر کے لئے انگشت بدنداں رہ گئے۔

حیرت انگیز جانور

گھونگا وہ جان دار ہے جس میں نر اور مادہ کی خصوصیات بیک وقت پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح کینچوا بھی وہ جاندار ہے جو اپنی زندگی کے ابتدائی حصے میں نر اور بعد میں

مادہ بن جاتا ہے۔ اسی طرح مونو پیٹرس نامی مچھلیاں مادہ کی حیثیت سے جنم لیتی ہیں اور ایک خاص مرحلے میں پہنچ کر نر بن جاتی ہے۔

ایک کھرب ڈالر کے نقصان کا سن کر

ایک ہی دن میں اس کے تمام بال سفید ہو گئے

1870ء میں فرانس اور جرمنی جنگ کے بعد جرمنی نے فرانس کو جنگ میں ہونے والے نقصان کو پورا کرنے کو کہا۔ نقصان کا تخمینہ کھرب ڈالر لگایا گیا۔ یہ سن کر پیرس بینکنگ ہاؤس کے 43 سالہ سربراہ ایلفینس یورتھ شیلڈ جن کے بال بالکل سیاہ تھے ایک ہی دن میں 24 گھنٹے کے اندر تمام بال سفید ہو گئے۔

اس نے ایک ہی فلم میں کام کرنے کا معاوضہ

دس کروڑ روپے لیا

مارلن برانڈو دنیا کا واحد اداکار ہے جس نے ایک ہی فلم میں کام کرنے کا معاوضہ ایک کروڑ ڈالر (تقریباً دس کروڑ روپے) لیا۔ فلم کا نام تھا۔ ''گاڈ فادر'' یہ وہی مارلن برانڈو تھا۔ جس نے دنیا کا سب سے بڑا فلمی اعزاز ''آسکر ایوارڈ'' (اکیڈمی ایوارڈ) ٹھکرا دیا تھا۔

چھ ایسے بادشاہ جو سرے سے موجود ہی نہ تھے

آپ مانیں یا نہ مانیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ سویڈن کی تاریخ میں 6 ایسے

بادشاہوں کا ذکر ہے جو سرے سے موجود ہی نہ تھے۔ یعنی چارلس اول، دوم، سوم، چہارم، پنجم، ششم، سب سے پہلا حقیقی بادشاہ چارلس ہفتم تھا جس نے 1155ء سے 1167ء تک حکومت کی تھی۔

ایک آنکھ ساڑھے تین لاکھ ڈالر میں

1940ء میں بیونس آئرس میں مالی پریشانیوں سے تنگ آکر ارجنٹائن کے 32 سالہ ایک شخص نے اپنی ایک آنکھ ساڑھے تین لاکھ ڈالر میں بیچنے کا اعلان کیا۔ اس نوجوان نے بتایا کہ بعض لوگوں نے اس کی آنکھ خریدنے کی پیش کش بھی کی تھی۔

سانپ کی شکل کا مندر

برما میں ایک ایسا مندر ہے جس کی عمارت کوبرا سانپ جیسی ہے۔ دور سے دیکھنے میں ایسا لگتا ہے کہ کوبرا سانپ اپنا پھن پھیلائے بیٹھا ہے۔ مقامی لوگوں میں اس مندر کے بارے میں بڑی عجیب وغریب باتیں مشہور ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو سانپ کاٹ لے اور وہ اس مندر کے اندر چلا جائے تو زہر اس پر اثر نہیں کرتا۔

ننگے پاؤں چلنا جرم ہے

بلجیم غالباً دنیا کا وہ واحد ملک ہے جہاں ننگے پاؤں چلنا جرم ہے اور ننگے پاؤں چلنے والے کو سزا دی جاتی ہے۔

گہرا مقام

دنیا کا سب سے گہرا مقام ماریانا ٹرنچ ہے یہ بحرالکاہل میں واقع ہے۔ یہ مقام 35640 گز یا ساڑھے چھ میل۔ سے بھی زیادہ گہرا ہے یعنی اتنا گہرا مقام کہ یہاں پر دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ بھی غرق ہو جائے گی۔

دم دار ستارہ اور اس کی موت

یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ امریکہ کا مشہور ادیب مارک ٹوئین 1835ء میں اس دن پیدا ہوا جب ہیلی کا دمدار ستارہ نظر آیا اور 75 سال بعد جب یہ ستارہ 1910ء میں دوبارہ ظاہر ہوا تو اسی شب اس کا انتقال ہو گیا۔

اس کی 15 سو بیویاں تھیں

جی ہاں یہ حقیقت ہے کہ تقسیم ہندوستان سے پہلے ایک ہندوستانی ریاست جے پور کے مہاراجہ مان سنگھ کی 15 سو بیویاں تھیں۔

اُسے 15 ہزار سے زائد ٹیلیفون نمبر زبانی یاد ہیں

سنہوا نیوز ایجنسی کے مطابق ہربن (چین) کے 26 سالہ گون یان لنگ کو 15 ہزار سے زائد ٹیلی فون نمبر زبانی یاد ہیں۔

دنیا کا سب سے قیمتی دانت

1816ء میں کشش ثقل کے موجد سر آئزک نیوٹن کا ایک دانت لندن میں 730ء پونڈ میں فروخت ہوا۔ نیوٹن کے جس پرستار نے یہ دانت خریدا اسے اس نے ایک انگوٹھی میں جڑوایا جسے وہ ہمیشہ پہنے رہا کرتا تھا۔

نماز جمعہ کے لئے جامع مسجد میں نہ آنا جرم

جنوب مشرقی ایشیا کے ملک برونائی کے قانون کے تحت جمعہ کے دن نماز جمعہ کے لئے جامع مسجد میں نہ آنا ایک جرم ہے۔

لکڑیوں کی لائبریری

جرمنی میں 1872ء میں ایک لائبریری قائم کی گئی تھی جس میں کتابوں کی بجائے کئی قسم کی لکڑیوں کے نمونے جمع کیے گئے تھے۔ لائبریری میں دنیا بھر کی نادر و نایاب لکڑیاں رکھی گئی ہیں۔

پتھر کی کرنسی

قدیم جاپان کی ایک تہذیب یافتہ بستی ''یاپ'' میں لوگ اپنا کاروبار پتھر کے روپے پیسے سے کرتے تھے۔ یہ ''سکے'' مخصوص پتھر کے بنائے جاتے تھے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ کچھ سکے تو بیل گاڑی اور اسکوٹر کے پہیوں کے برابر بھی برآمد ہوئے ہیں۔

عجیب و غریب ہرن

ملائشیا میں ایک اتنا چھوٹا ہرن پایا جاتا ہے کہ جسے ہتھیلی پر کھڑا کیا جا سکتا ہے۔ یہ ہرن ایک عام گلدان جتنا اونچا ہوتا ہے اور اس کا سر چوہے سے بھی چھوٹا ہوتا ہے مگر اپنی چھوٹی جسامت کے باوجود وہ بڑے ہرن کی طرح خوبصورت اور نازک ہوتا ہے۔

ایک دن میں دس بار اخبارات

امریکہ کے بعض شہروں میں دن میں دس دفعہ اخبارات نکلتے ہیں۔

پرچم جو جنگ کے دنوں میں الٹا لٹکا دیا جاتا ہے

جنگ کے دنوں میں فلپائن کا پرچم الٹا لٹکا دیا جاتا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ فلپائن ان دنوں جنگ میں مصروف ہے۔

دنیا کی طویل ترین تصویر

نیویارک کے ایک مصور "جان بنوارڈ" نے 1940ء میں ایک تصویر تین میل لمبے کینوس پر بنائی، یہ تصویر مکمل کرنے میں اسے چار سو دن لگ گئے۔ اس میں بارہ سو میل لمبے رقبے پر مناظر پیش کئے گئے۔

زہریلا مینڈک

آپ مانیں یا نہ مانیں مگر یہ حقیقت ہے کہ برازیل میں ایک ایسا مینڈک پایا جاتا ہے جس کی آنکھوں پر دو چھوٹے چھوٹے سینگ ہوتے ہیں۔ یہ مینڈک کتے کی طرح بھونکتے ہیں۔ اس کے دانت اس قدر زہریلے ہوتے ہیں کہ اگر یہ کسی گھوڑے کو کاٹ لے تو گھوڑا فوراً مر جائے۔

اخروٹ میں کتاب

سترھویں صدی عیسوی میں پولینڈ کے ایک مشہور شاعر نے جو درویشانہ زندگی بسر کرتا تھا۔ یونان کے مشہور شاعر ہومر کی ایک پوری کتاب کو اتنا باریک کر کے لکھا تھا کہ آپ اسے موڑ کر ایک اخروٹ کے چھلکے کے اندر رکھ سکتے ہیں۔

سب سے بڑی پتنگ

دنیا کی سب سے بڑی پتنگ 11 اگست 1984ء میں تھائی اسنیک نے اڑائی تھی۔ یہ پتنگ 133 فٹ لمبی تھی اور اس نے 8.288 مربع فٹ کا رقبہ گھیرا۔

انوکھی وصیت

ایک جرمن شاعر ولیم تھومیل نے مرنے سے پہلے وصیت کی تھی کہ اسے مرنے کے بعد شاہ بلوط کے درخت میں دفن کیا جائے۔ اس کے وارثین نے اس کی وصیت کے مطابق اسے شاہ بلوط کے درخت ہی میں دفن کیا۔

عورت جس کی 14 انچ لمبی داڑھی تھی

1842ء میں کنٹکی میں پیدا ہونے والی خاتون کے چہرے پر داڑھی اُگ آئی تھی اور 1884ء میں اس کی پیمائش کی گئی تو اس داڑھی کی لمبائی 14 انچ تھی۔

ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ کی تیرھویں منزل کہاں گئی

اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ دنیا کی دوسری سب سے بڑی بلڈنگ یعنی امریکہ کی ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ کی تیرھویں منزل پر دنیا کا کون سا مشہور دفتر ہے تو شاید آپ سوچ میں پڑ جائیں گے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ کی تیرھویں منزل ہے ہی نہیں۔ کیونکہ امریکہ میں 13 کا ہندسہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔ لہٰذا بارھویں منزل کے بعد چودھویں منزل شروع ہوتی ہے۔

شہرت کے لئے لال بیگ خریدے

جاپان کے ایک بہت بڑے شاپنگ اسٹور نے ایک اچھوتا اعلان کیا کہ وہ گھریلو عورتوں سے لال بیگ خریدنے کے لئے تیار ہے۔ لال بیگ یعنی کاکروچ عموماً باورچی خانوں میں پائے جاتے ہیں گو یہ کیڑے کاٹتے نہیں مگر انہیں دیکھ کر گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے اسٹور والوں نے کمپنی کی شہرت کے لئے یہ اعلان کر دیا کہ جو عورت جتنے لال بیگ لائے گی وہ خرید لیے جائیں گے، اسٹور نے لال بیگ خریدنے کے لئے 38 ہزار روپے منظور کیے اور کم و بیش ایک لاکھ لال بیگ خریدے صرف ایک خاتون نے ایک ہزار تین سو اکیاسی لال بیگ فروخت کیے۔

چار سال کی عمر میں داڑھی اور مونچھیں نکل آئیں

مجھے یقین ہے کہ آپ یہ پڑھ کر حیرت میں پڑ جائیں گے کہ 1829ء میں انگلستان میں ایک شخص چارلس ورتھ پیدا ہوا جس کی داڑھی مونچھیں چار سال کی عمر میں نکل آئیں اور جب سات سال کی عمر میں اس کا انتقال ہوا تو وہ ہر لحاظ سے ستر سال کے انسان کی طرح بوڑھا ہو چکا تھا۔

خلا میں سبزیاں اُگانے کی کوشش

روس وہ پہلا ملک ہے جس کے سائنسدانوں نے خلا میں سبزیاں اگانے کی کوشش کی ہے۔

دنیا کا سب سے طویل خط

دنیا کا سب سے طویل ذاتی خط گیارہ لاکھ تیرہ ہزار سات سو سات (11,13,707) سے زائد الفاظ پر مشتمل ہے۔ یہ خط ٹیکساس سے جیکولین نے اپنی بہن کو بھیجا تھا اس خط کو لکھنے میں اسے تقریباً آٹھ ماہ لگے تھے۔

پاکٹ ٹائپ رائیٹر

آپ نے پاکٹ کیلکولیٹر تو دیکھے ہوں گے۔ لیکن اب امریکہ میں ایک ایسا

ٹائپ رائٹر بنایا جاچکا ہے جسے جیب میں رکھ کر کہیں بھی لے جاسکتے ہیں۔ یہ ٹائپ رائٹر دنیا میں استعمال ہونے والے دوسرے ٹائپ رائٹروں کی طرح تمام حروف اعداد اور دوسری علامتیں ایک مقرر سائز کے کاغذ پر ٹائپ کرسکتا ہے۔

پیاز چھیلنے کا ریکارڈ

امریکہ کی ریاست نیوجرسی میں رہنے والے ایک باورچی الفانسو سالور نے پانچ منٹ 23 سیکنڈ میں 25 سیر پیاز کے چھلکے اتار کر پیاز چھیلنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔

خون کی کتاب

جاپان کے شہنشاہ سوٹو کو نے ایک کتاب اپنے خون سے لکھی تھی۔ کتاب 135 صفحات پر مشتمل تھی۔ شہنشاہ سوٹو کو نے یہ کتاب ان تین برسوں میں لکھی جب وہ جلاوطنی کی زندگی بسر کررہے تھے۔

دنیا کا بلند ترین کیک

دنیا کا بلند ترین کیک مسز نیلا ساری نے 121 افراد کی مدد سے سورا بایا (انڈونیشیا) میں تیار کیا تھا۔ اس کیک کی بلندی 77 فٹ 18 انچ تھی۔ یہ کیک 16 رفروری 1989 کو بنا۔

سب سے بڑا چیونگم کا غبارہ

کیا آپ چیونگم سے غبارہ پھلا سکتے ہیں اور اگر پھلا سکتے ہیں تو کتنا بڑا غبارہ پھلا

سکتے ہیں۔ ببل گم سے سب سے بڑا غبارہ پھلانے کا ریکارڈ کیلی فورنیا (امریکہ) کی سوزن منٹگمری نے جون 1985ء میں قائم کیا۔ اس ببل گم کے غبارے کی قطر 22 انچ تھا۔

300 برس تک پھل دینے والا درخت

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ کس پھل کا درخت ہے جو 300 برس تک پھل دیتا ہے۔ ناشپاتی کا درخت سب سے زیادہ عرصے تک یعنی 300 برس تک پھل دیتا ہے، دنیا میں اس سے زیادہ عرصہ تک اور کوئی درخت پھل نہیں دیتا۔

اس کی موت کو چھپانے کے لئے اس کے جنازے کو دیکھنے والے ہر شخص کو قتل کر دیا جاتا تھا

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ مشہور ظالم حملہ آور اور فاتح چنگیز خان کی موت کو چھپانے کے لئے اس کے جنازے کو دیکھنے والے ہر شخص کو قتل کر دیا جاتا تھا۔ اس کا انتقال 1227ء میں ہوا تھا۔

پرانی کار جو مہنگے داموں فروخت ہوئی

پرانی کاروں میں دنیا میں سب سے زیادہ مہنگی کار ہٹلر کی فروخت ہوئی۔ ہٹلر کی سرکاری کار ایک لاکھ 55 ہزار ڈالر میں فروخت ہوئی تھی۔

وہاں مسلسل بارش ہوتی رہتی ہے

یہ جنوبی امریکہ میں دریائے ہران کے ساحل پر برازیل کے نزدیک دنیا کا

خوفناک ترین مقام ہے۔ جب سے دنیا ظہور میں آئی ہے وہاں مسلسل بارش ہوتی رہتی ہے۔ گوار آبشاروں سے جو پانی کے چھینٹے اُڑتے ہیں ان کو ہوا اپنے دوش پر سوار کر کے ساحل پر لے آتی ہے۔ یہاں پر انجرات کثیف ہو کر برس پڑتے ہیں۔ اس لئے یہاں مسلسل بارش ہوتی رہتی ہے۔

اٹھارہ سال کے بعد

دنیا کا ایک ٹیسٹ کرکٹر ایسا تھا جس نے ایک ٹیسٹ کے بعد دوسرا ٹیسٹ میچ اٹھارہ سال بعد کھیلا۔ یہ کھلاڑی انگلینڈ کا جارج گن تھا۔ جس نے آسٹریلیا کے خلاف اپنا پہلا ٹیسٹ میچ 1912ء۔ 1911ء میں کھیلا اور دوسرا میچ 1930ء۔ 1929ء میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا۔ ان دونوں ٹیسٹ میچوں کے درمیان اٹھارہ برس کا وقفہ تھا۔

عجیب کان

عمر کے آخری حصے میں جب تمام لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ آرام کی زندگی بسر کریں۔ ان کے برعکس جنوبی کوریا کا 72 سالہ چنگ سونگ کک اپنے کان سے موٹر کار کو گھسیٹنا معمولی کام قرار دیتا ہے۔ اس نے لوگوں کو اس وقت حیران کر دیا جب اس نے 1195 کلوگرام وزنی کار جس کی پچھلی سیٹ پر چار آدمی بیٹھے تھے اُسے گھسیٹ لیا۔

چمکیلا کنکھجورا

عوامی جمہوریہ چین کے جنوب مشرقی پہاڑوں میں ایک عجیب کنکھجورا پایا جاتا

ہے۔ یہ 18انچ لمبا اور ایک انچ موٹا ہوتا ہے جو رات کے اندھیرے میں روشن ہو جاتا ہے۔ وہ حرکت کرتے ہوئے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی جلتا ہوا کوئلہ حرکت کر رہا ہے۔

صرف ایک روپیہ تنخواہ

آپ مانیں یا نہ مانیں مگر یہ حقیقت ہے کہ قائداعظم بطور گورنر جنرل صرف ایک روپیہ تنخواہ لیتے تھے۔

وہاں مرد نقاب پہنتے ہیں

آپ یقیناً یہ سن کر حیران ہوں گے کہ نائیجیریا (افریقہ) میں "توارح" نامی قبیلہ کے مرد نقاب پہنتے ہیں۔

بچی کو باز لے اُڑا

5رجون 1932ء کو شمالی ناروے کے ایک گاؤں میں ایک چار سالہ بچی سوان برل اپنے گھر کے باہر کھیل رہی تھی کہ اچانک اس نے بہت بڑے پرندے کی پھڑ پھڑاہٹ سُنی اُس نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا باز اس کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پیشتر اس کے کہ وہ مدد کے لئے چیختی، باز نے اپنے طاقتور پنجوں میں اسے دبوچا اور اوپر پرواز کر گیا۔ باز اسے ایک کلومیٹر سے زیادہ دور وادی کے آخری حصے کی ایک چٹان پر بنے گھونسلے میں لے گیا۔ لوگوں نے جلد ہی ننھی سوان برل کے والدین کے ساتھ مل کر تلاش شروع کر دی لیکن ناکام رہے۔ آخر باز نے یہ معمہ خود ہی حل کر دیا وہ باز بار بار چٹان کے اوپر چکر لگاتا اور جھپٹتا تھا۔ سات گھنٹے کی دشوار گزار تلاش اور چڑھائی

کے بعد لوگ چٹان پر پہنچے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ بچی بخیریت چٹان پر بے خبر سو رہی ہے۔

وہ 9 گھنٹے 35 منٹ میں تیر کر فرانس سے برطانیہ پہنچا

بیری واٹسن وہ شخص ہے جس نے سب سے کم وقت میں یعنی 9 گھنٹے 35 منٹ میں فرانس سے برطانیہ تک کا فاصلہ تیر کر طے کیا۔

زندہ دفن ہو گئے

شاید ہی کوئی آدمی پسند کرے کہ اسے زندہ دفن کر دیا جائے۔ لیکن امریکہ کے ایک شخص البرٹ کو اس میں کوئی اعتراض نہ تھا۔ ایک بار وہ ایک تابوت میں پینتالیس دن تک زمین میں دفن رہا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اسے پڑھنے کے لئے فرصت درکار تھی۔

پولو کھیلنا لازمی تھا

ہندوستان کے مشہور بادشاہ جلال الدین اکبر نے ایک شاہی فرمان کے ذریعے اپنے وزراء اور امراء پر پولو کھیلنا لازمی قرار دیا تھا۔

بارش کی خبر دینے والا پودا

برما میں ایک پودا پایا جاتا ہے جسے وہاں کی مقامی زبان میں پیڈانگ کہا جاتا ہے۔ یہ پودا ایک طرح بیرومیٹر کا کام دیتا ہے کیونکہ اس کی کلیوں کا کھلنا اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ 24 گھنٹے کے اندر اندر بارش ہونے والی ہے۔

چینی حروفِ تہجی والی مچھلیاں

چینی سائنسدانوں نے مچھلیوں پر برسوں کے تجربات کے نتیجے میں مچھلیوں کی ایک ایسی قسم پیدا کر لی ہے۔ جس پر چینی زبان کے حروف تہجی کھدے ہوئے ہیں۔

دو دل والا آدمی

اٹلی کے باشندے آکٹیو کولی کے دو دل اور بارہ انگلیاں ہیں۔ ایک دل جب تیز دھڑکتا ہے تو دوسرے کی دھڑکن مدھم ہو جاتی ہے۔ دو دلوں کی وجہ سے وہ کبھی بیمار نہیں ہوا۔ 34 سال کی عمر میں وہ مضبوط جسم کا انسان تھا۔ وہ کئی آدمیوں سے زیادہ وزن اٹھا سکتا تھا۔ اپنی طاقت کا مظاہرہ کر کے وہ کافی دولت کما سکتا تھا، لیکن اس نے یہ راستہ پسند نہ کیا اور انجینئر کی زندگی بسر کرنے لگا۔

248 شیروں کا شکاری

آپ مانیں یا نہ مانیں مگر یہ حقیقت ہے کہ کیلی فورنیا کے مشہور شکاری جے بروس نے اپنی زندگی میں 248 شیر ہلاک کیے۔

اُس نے ایک گھنٹے میں 1994 افراد کا شیو بنایا

برطانیہ کے ڈین رووے نے 19 / جون 1988ء کو ایک گھنٹے میں 1994 افراد کا شیو بنا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

روٹیوں کا میوزیم

مغربی جرمنی کے شہر اُلم میں روٹیوں کا ایک میوزیم قائم کیا گیا ہے۔ اس میوزیم کا نام بریڈ میوزیم ہے۔ اس میوزیم میں دنیا بھر کی روٹیاں رکھی ہوئی ہیں۔ میوزیم میں پاکستانی چپاتی روٹی بھی موجود ہے۔

کیڑے مار کاغذ

نیویارک کی اسٹینڈرڈ پیکنگ کارپوریشن نے ایک خوبصورت کاغذ تیار کیا ہے جس میں کیڑے مارنے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔ جو کیڑا بھی کاغذ کو چھوتا ہے مر جاتا ہے۔ اب اس کاغذ سے مختلف کام لیے جا رہے ہیں۔

ساڑھے سات من وزنی کیک

امریکہ کے ایک شخص بول ڈیک نے اپنی 49ویں سالگرہ پر ساڑھے سات من وزنی کیک تیار کروایا۔ اس کیک پر 210 موم بتیاں روشن کی گئیں اور اس کو کاٹنے کے لئے چھری کی بجائے تلوار استعمال کرنی پڑی۔

مگرمچھ پتھر نگل لیتا ہے

قدرت نے مگرمچھ کی اتنی وزنی دم بنائی ہے کہ وہ پانی میں تیرتے وقت اپنا توازن قائم رکھنے کے لئے پتھر نگل لیتا ہے اور خشکی پر آ کر اُگل دیتا ہے۔

تعمیر، جس کی تکمیل میں ایک لاکھ مزدور مارے گئے

مشہور مؤرخ ہیروڈوٹس کے قول کے مطابق سب سے بلند اہرام مصر کی تعمیر میں ایک لاکھ مزدور مارے گئے۔ یہ 20 سال کے عرصے میں تعمیر ہوا تھا۔

ہمالیہ کے ہر چینی کے سینے پر "V" کا نشان ہوتا ہے

ہمالیہ کے چینیوں کی کئی مشترکہ خصوصیات ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ ان کے سینوں پر "V" کا سفید نشان ہوتا ہے۔

سب سے وزنی سونے کا تابوت

قاہرہ میوزیم (مصر) میں توتخ آموں کا تابوت رکھا ہے۔ یہ تابوت مکمل طور پر سونے کا بنا ہوا ہے۔ یاد رہے کہ دنیا کی کسی اور چیز میں اتنا سونا استعمال نہیں ہوا ہے۔ لہٰذا دنیا میں سونے کی بنی ہوئی چیزوں میں سب سے زیادہ سونا اس میں استعمال ہوا ہے۔ اس تابوت کا وزن 2 من 35 سیر ہے۔ اس کی لمبائی 6 فٹ 2 انچ ہے۔

نابینا بچے کا قرآن پاک حفظ کرنے کا نیا ریکارڈ

سعودی عرب میں محمد المسعود نام کے ایک بارہ سالہ نابینا بچے نے صرف ساٹھ دن میں پورا قرآن پاک حفظ کرنے کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس بچے نے بریل نسخے کے ذریعے قرآن حفظ کیا ہے۔

تین قطاروں میں دانت

ہر شخص کے دانت اوپر اور نیچے دو قطاروں میں ہوتے ہیں۔ لیکن ایک شخص البرٹس ہیل ویگس کا 1680ء میں پتا چلا جس کے منہ میں دانت تین قطاروں میں تھے۔

وہ نو ماہ کی عمر میں بادشاہ بن گیا

ہنری ششم جب انگلستان کا بادشاہ بنا تھا تو اس وقت اس کی عمر صرف 9 ماہ تھی۔

چارلس ڈکنز کی عجیب نیند

مشہور ادیب چارلس ڈکنز کے بارے میں آپ کو یہ پڑھ کر تعجب ہوگا کہ اگر اس کے بستر کا رُخ شمال کی بجائے مشرق یا مغرب کی جانب کر دیا جاتا تو اسے نیند ہی نہیں آتی تھی۔ وہ تمام رات جاگ کر گزار دیتا اور جب اس کے بستر کا رُخ شمال کی طرف کر دیا جاتا تو وہ گہری نیند سو جاتا۔

امریکہ کا صدر جس نے 89 ڈگریاں حاصل کیں

امریکہ کے 31 ویں صدر ہربرٹ کلارک ہوور نے اپنی زندگی میں 89 ڈگریاں حاصل کیں، آج تک کسی اور امریکی صدر کو یہ اعزاز حاصل نہ ہو سکا۔

ننھی پری

1850ء میں لندن میں ایک خصوصی نمائش ہوئی۔ اس میں فیری کوئن نامی

ایک لڑکی کو پیش کیا گیا۔اس کا قد صرف ایک فٹ چار انچ تھا۔اس کے پیروں کی لمبائی صرف دو انچ تھی۔

سورج دیوتا کی اولاد

جاپانی قوم کی اکثریت اپنے آپ کو سورج دیوتا کی اولاد قرار دیتے ہیں۔

جانوروں کا عظیم ترین اجتماع

اب تک جانوروں کا جو عظیم الشان اجتماع ریکارڈ پر آرہا ہے وہ بظاہر نا قابل یقین معلوم ہوتا ہے۔ یہ اجتماع پتھریلے پہاڑوں پر پائے جانے والے ٹڈی دل کا تھا۔ یہ ٹڈی دل 1875ء میں 15 سے 25 اگست کے دوران بزاسکا کے اوپر سے گزرا تھا۔ایک مقامی سائنسدان کے مطابق جس نے مسلسل پانچ روز تک ان ٹڈیوں کی نقل وحرکت پر نظر رکھی تھی۔ ٹڈیوں کا یہ لشکر امریکی ریاست کے اوپر سے پرواز کے دوران ایک لاکھ 98 ہزار 600 مربع میل کے رقبے پر پھیلا ہوا تھا۔ بالفرض مذکورہ سائنسدان کے اندازے کے مطابق 50 فیصد مبالغہ ہو تو بھی ان ٹڈی دل نے 99 ہزار 3 سو مربع میل کا رقبہ گھیر رکھا ہوگا جو ریاست کولوریڈو یا اور یگان کے مساوی علاقہ ہے۔ حساب لگایا گیا ہے کہ اس ٹڈی دل میں ایک محتاط اندازے کے مطابق 12 کھرب 50 ارب ٹڈیاں شامل تھیں اور اگر ان کو ایک جگہ جمع کر کے وزن کیا جاتا تو یہ ٹڈیاں 2 کروڑ 75 لاکھ ٹن وزنی ہوتیں۔ نامعلوم وجوہات کی بنا پر ٹڈی دل کا یہ لشکر 1903ء میں پراسرار طور پر غائب ہو گیا اور پھر اس کے بعد نظر نہ آیا۔

پراسرار پیٹ کا درد

نیوزی لینڈ کی جیل میں ایک نوجوان قیدی نے پیٹ کے درد کی شکایت کی جب دواؤں سے درد ٹھیک نہیں ہوا تو سرجن نے اس کا آپریشن کیا اور اس کے پیٹ سے پانچ چھوٹے چمچے، تین چھریاں، تین کیلیں، دو چھریوں کے بلیڈ اور تار کے دو ٹکڑے نکالے۔

سب سے زیادہ شور کرنے والے جانور

دنیا بھر میں خشکی پر پائے جانے والے جانوروں میں سب سے زیادہ شور مچانے والے، وہ بھونکنے والے بندر ہیں جو وسطی اور جنوبی امریکہ میں پائے جاتے ہیں۔ ان بندروں میں جو نر ہوتے ہیں ان کے نرخروں میں ایک ہڈی معمول سے بڑی ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کے حلق سے نکلنے والی آواز زبردست گونج دار ہوتی ہے۔ ان کی خوفزدہ کرنے والی چیخوں میں کتوں کے بھونکنے کی اور گدھوں کے رینکنے کی آمیزش ہوتی ہے لیکن ان کی آواز کتے اور گدھے کی آواز سے ہزاروں گنا تیز ہوتی ہے۔ اگر کبھی بندر پورے فارم میں غل غپاڑہ مچا رہے ہوں تو ان کی چیخیں دس میل دور تک بڑی آسانی سے سنی جا سکتی ہے۔

زکام میں مبتلا ہونے کا نیا ریکارڈ

1979ء میں انگلینڈ کیٹریسیا پر زکام کا طویل ترین دورہ پڑا۔ 15 اکتوبر

1979ء کو بارہ سالہ بچی زکام میں مبتلا ہوگئی۔ ڈاکٹروں کو دکھایا گیا مگر کوئی بھی ڈاکٹر نزلہ زکام کو روکنے میں کامیاب نہ ہوسکا۔ بالآخر 25 اپریل 1580ء کو فرانس کے ایک کلینک میں اس کا علاج ہوا اور یوں ٹریسیا نے 194 دن نزلہ زکام میں مبتلا ہو کر نیا ریکارڈ قائم کیا۔

بوتلوں کا مکان

نیوزی لینڈ کے شہر کوئنز ٹاؤن میں ایک جھیل کے کنارے ایک بہت انوکھا مکان بنایا گیا ہے، اس کی دیوار کا نچلا حصہ نو ہزار اناسی بوتلوں سے بنایا گیا ہے۔ بوتلوں کو سیمنٹ سے اس طرح جوڑا گیا ہے کہ ان کے سرے باہر کی طرف نظر آتے ہیں۔ طاقچوں، دریچوں، الماریوں اور کھڑکیوں میں رنگ برنگی بوتلیں استعمال کی گئی ہیں۔ رات کے وقت یہ مکان بڑا دلفریب نظر آتا ہے۔ اسے تقریباً دو ہزار افراد روزانہ دیکھنے آتے ہیں اور ٹکٹ خرید کر اس کی سیر کرتے ہیں۔

جاندار جسے موت نہیں آتی

سمندر میں پائے جانے والے تمام جانداروں میں اسفنجی جاندار اس لحاظ سے سب سے منفرد ہے کہ یہ اپنے ضائع شدہ حصوں کو بہت تیزی سے دوبارہ زندگی دے دیتے ہیں۔ یہ اسفنجی جاندار اگر ٹوٹ جائیں تو کچھ ہی دنوں میں چھوٹے چھوٹے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے دوبارہ مکمل جسم کا روپ دھار لیتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ اگر ایک اسفنج کو اچھی طرح بنے ہوئے ریشم کے کپڑے کی چھلنی میں سے نچوڑ لیا جائے تو اس جاندار کا الگ ہونے والا ہر ذرہ انفرادی حیثیت میں زندہ رہنے اور مکمل اسفنج بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

سب سے قیمتی گھوڑا

نقد رقم کے اعتبار سے تمام جانوروں میں سب سے قیمتی ریس کے وہ خاندانی گھوڑے ہوتے ہیں جن کے شجرۂ نسب کو محفوظ رکھا جاتا ہے اور کوشش کی جاتی ہے کہ ان کی نسل میں کسی اور نسل کے گھوڑے کا خون شامل نہ ہو۔ ایسے ہی ایک گھوڑے کے بچے کے لئے 23 جولائی 1985ء کو کین لینا کنیٹکی میں رابرٹ سینگسٹر اور اس کے پارٹنر نے ایک کروڑ 31 لاکھ ڈالر ادا کیے تھے گھوڑے کا نام "سٹیل ڈانسر" تھا۔

سب سے بڑا فانوس

دنیا میں اب تک جو سب سے بڑے فانوس کا سیٹ تیار کیا گیا ہے وہ 39 فٹ بلند اور 10.5 ٹن وزنی ہے اور اس میں 700 بلب روشن ہوتے ہیں۔ سیول کوریا کوک جے لائٹنگ کمپنی نے نومبر 1988ء میں یہ فانوس مکمل کیا تھا۔ اس وقت یہ فانوس سیول کے لوٹے چمشل ڈیپارٹمنٹ اسٹور کی چھت کے نیچے لٹک رہا ہے اور اس ڈیپارٹمنٹ اسٹور کی تین منزلوں تک جھول رہا ہے۔

عجیب کنواں

افغانستان میں ایک ایسا کنواں ہے جس میں کوئی چیز یا پتھر پھینکا جائے تو فوراً باہر آ جاتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کنویں میں سے گیس نکلتی ہے جس کے زور سے پتھر یا کوئی بھی چیز فوراً باہر نکل آتی ہے۔

سب سے زیادہ زرخیز جانور

افزائش نسل کے اعتبار سے جس جانور کو سرفہرست رہنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ وہ ایک سنڈی کی قسم کا جانور ہے جو عام طور پر بندگوبھی کو اپنا گھر بناتا ہے اور اس کا رس چوس کر گزارہ کرتا ہے۔ حساب لگایا گیا ہے کہ کرم کلّے کا رس چوس کر زندہ رہنے والی یہ ایک سنڈی ایک سال میں اپنی اتنی اولاد پیدا کر سکتی ہے کہ اگر ان سب کو یکجا کر کے ان کا وزن کیا جائے تو یہ وزن 90 کروڑ 60 لاکھ ٹن ہوگا۔ یہ وزن اس وقت دنیا کی کل انسانی آبادی کے مجموعی وزن سے بھی تین گنا زیادہ ہے۔ خوش قسمتی سے دنیا کے اس سب سے زرخیز جانور کی شرح اموات بھی سب سے زیادہ ہے، ورنہ اس وقت دنیا میں انسانوں کے بجائے ہر طرف سنڈیاں ہی سنڈیاں نظر آتیں۔

طاقتور ترین کاٹ

مختلف جانور اپنے جبڑے اور دانتوں کی مدد سے شکار کو پوری قوت سے کاٹتے ہیں۔ لیکن تمام جانوروں میں سب سے زبردست کاٹ ایک قسم کی شارک مچھلی کی ہوتی ہے۔ جسے ڈسکی شارک کہتے ہیں۔ جزائر بہاماس کے ایک شہر بی مِنی کی لرنر میرین لیبارٹری میں ایک تجربہ کیا گیا جس میں آئسوڈگراس گنتھیوڈائنا موئیرا استعمال کیا گیا تھا۔ یہ وہ آلہ ہے جس سے شارک کے کاٹنے کی قوت ناپتے ہیں۔ اس آلے کی مدد سے معلوم ہوا کہ 6 فٹ پونے سات انچ لمبی ایک شارک اپنے جبڑوں کے درمیان شکار پر 32 پونڈ دباؤ ڈال سکتی ہے دیگر الفاظ میں شکار کے ایک مربع انچ

حصے پر 22 ٹن دباؤ پڑ سکتا ہے۔

دشمن کی تصویر جوتوں کے نیچے

قدیم زمانے کے مصری جو جوتے استعمال کرتے تھے ان کے تلوؤں پر ان کے کسی نہ کسی دشمن کی شبیہ بنی ہوتی تھی۔ ان کا اعتقاد تھا کہ اس طرح وہ اپنے ہر قدم کے ساتھ دشمن کو روندتے ہیں۔

ہاتھی کے پیٹ میں ضیافت

1817ء میں پیرس کے چڑیا گھر میں ایک انوکھی دعوت ہوئی۔ ہاتھی کی کھال میں بھس بھروائی گئی۔ مجسمہ مکمل ہو گیا تو ایک عظیم الشان دعوت منعقد کی گئی جس میں شہر کے کئی نامور لوگوں نے شرکت کی، دلچسپ بات یہ ہے کہ دعوت ہاتھی کے مجسمے کے پیٹ کے کھوکھلے حصے میں ہوئی۔

مسجد بنانے والے خائن نہیں ہو سکتے

دمشق کی مشہور جامع مسجد امویہ خلیفہ ولید بن مالک کے عہد میں تعمیر ہوئی، اس پر دو کروڑ نوے لاکھ کی کثیر رقم خرچ ہوئی، اس لاگت کے جو بل اور رسیدیں خلیفہ کو پیش کی گئیں وہ اٹھارہ اونٹوں پر لادی گئیں۔ خلفیہ نے دیکھے بغیر سب رسیدیں جلا دینے کا حکم دے دیا اور کہا۔ کوئی شخص مسجد جیسی مقدس عبادت گاہ کی تعمیر میں خیانت کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔

زیر آب رہنے کا ریکارڈ

پانی کے نیچے طویل ترین عرصے تک زندہ رہنے کا ریکارڈ چمنڈ (کیلیفورنیا) کے ایک بجلی کے کاری گر رابرٹ موسٹر نے 12 منٹ 42.5 سیکنڈ رہ کر قائم کیا۔ یہ تجربہ اس نے 15 مارچ 1959ء میں سان رافیل (کیلیفورنیا) کے شہر برمودا ہالم کے تالاب میں پانی کی سطح سے دس فٹ نیچے رہ کر سرانجام دیا۔ غوطہ لگانے سے پہلے اس نے 30 منٹ تک اپنے پھیپھڑوں میں آکسیجن بھری۔

بوتل کے ڈھکنوں کا خزانہ

دنیا بھر میں سب سے زیادہ مختلف بوتلوں کے ڈھکن ہلگے فری ہوم کے پاس ہیں۔ سوبورگ، ڈنمارک کے رہنے والے ان شہریوں میں ڈھکن جمع کرنے کا شوق 1950ء میں بیدار ہوا تھا اور جب سے مئی 1990ء تک ان کے جمع کردہ ڈھکنوں کی تعداد 59 ہزار 180ء تک پہنچ چکی تھی۔ بوتلوں کے یہ ڈھکن دنیا بھر کے 167ء مختلف ممالک سے جمع کیے گئے ہیں۔

آتش بازی کا سب سے بڑا مظاہرہ

اب تک آتش بازی کا سب سے بڑا مظاہرہ جاپان کے شمال مشرقی بڑے جزیرے ہوکائیڈو میں 15 جولائی 1988ء کو جھیل تویا کے میلے کے موقع پر دیکھنے میں آیا۔ آتش بازی کے لئے جو گولہ استعمال کیا گیا تھا۔ وہ 700 کلوگرام وزنی تھا اور اس

کا قطر 154.7 انچ تھا۔ جب یہ گولہ پھٹا تو اس کی روشنی جھیل پر 37 39 فٹ قطر تک پھیل گئی تھی۔ اس آتش بازی کا نام یونیورسل 1 پارٹ 11 رکھا گیا تھا۔

ڈائیٹنگ کی چیمپین وہیل

وہیل اگرچہ سمندروں میں تیرتی نظر آتی ہیں اور بظاہر ان کے مچھلی ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہوتا لیکن یہ واحد آبی جاندار ہے جو اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے۔ اس کی دوسری سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ اپنے وزن کو حیرت انگیز حد تک کم کرنے پر قادر ہے۔ نیلی (بلیو) وہیل اپنے بچوں کو سات مہینے تک دودھ پلاتی ہے۔ اس دوران 132 ٹن وزنی وہیل اپنے جسم کے کل وزن کا 25 فیصد وزن کم کر سکتی ہے۔

سب سے بڑا فولادی پُل

امریکہ کی ریاست ورجینا کے مغرب میں دریائے جارج پر ایک بڑا محراب نُما فولادی پل تعمیر کیا گیا ہے۔ اس پل کا پھیلاؤ ایک ہزار سات سو فٹ ہے اور یہ دنیا کا سب سے بڑا پل ہے۔

خواب آور مشین

امریکہ اور روس کے سائنسدانوں نے ایک خواب آور (سُلا دینے والی) مشین ایجاد کی ہے جس کے ذریعے سے انسان حسبِ ضرورت گہری نیند سو سکتا ہے۔ خواب آور دواؤں کے برعکس برقی مشین کی مدد سے انسان کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

وزنی پتھر عورت کے پیٹ میں

29 دسمبر 1952ء کو چیرنگ کراس اسپتال لندن میں ایک اسی سالہ خاتون کے پیٹ سے ''ڈاکٹر ہمفرے'' نے تیرہ پونڈ اور چودہ اونس وزنی پتھر آپریشن کر کے نکالا تھا۔ یہ ایک ورلڈ ریکارڈ ہے۔ آج تک اس سے زیادہ وزنی کوئی چیز یا پتھر کسی انسان کے پیٹ سے نہیں نکالا جا سکا۔

عجائب گھروں کا چکر

شمالی امریکہ واحد علاقہ ہے جہاں دنیا میں سب سے زیادہ عجائب گھر ہیں۔ اس وقت ان عجائب گھروں کی تعداد چھ ہزار سات سو ہے اگر آپ روزانہ ایک عجائب گھر کی سیر کرنا شروع کریں تو آخری عجائب گھر تک پہنچنے کے لئے اٹھارہ برس لگ جائیں گے۔ اس عرصے میں، اس علاقے میں چار ہزار سات سو نئے عجائب گھر اور تعمیر ہو جائیں گے۔ جنہیں دیکھنے کے لئے تیرہ سال کا عرصہ درکار ہوگا اور اس تیرہ سال کے عرصے میں عجائب گھروں کی تعداد اور زیادہ بڑھ چکی ہوگی۔

بیک وقت مختلف کام

کیلیفورنیا کا سیموئل رینڈ ولیف ٹوائیکراس، بیک وقت ڈاکیا، وکیل انشورنس ایجنٹ، برف، کوئلے اور دال کا بیوپاری، ایک اصطبل کا مالک، ایمپلائمنٹ ایجنٹ، پولیس والا، اخباری رپورٹر اور گاڑی بان کی حیثیت سے کام کرتا تھا۔

بلند ترین عمارت

دنیا کی سب سے بلند ترین دفتری عمارت شگاگو الی نوائے میں سیسٹرز ٹاور ہے جہاں سیسٹر زرو بک اینڈ کمپنی کا صدر دفتر قائم ہے۔اس عمارت کی 110 منزلیں ہیں اور اس کی بلندی 1454 فٹ ہے۔اس کا مجموعی رقبہ 44 لاکھ مربع فٹ ہے۔اگست 1970 میں سیسٹرز ٹاور کی تعمیر شروع ہوئی تھی اور 4 مئی 1973ء کو اس کی تکمیل ہوئی۔6 مارچ 1973ء کو سہ پہر 2 بجکر 35 منٹ پر اس عمارت کی 104 ویں منزل کی تعمیر کے لئے جیسے ہی اسٹیل کے کالم نصب ہوئے اسی لمحے وہ نیویارک میں پہلے سے موجود ورلڈ ٹریڈ سینٹر کی عمارت سے بلند تر ہو چکی تھی۔سیسٹرز ٹاور کی چھت پر دو ٹی وی انٹینا لگے ہوئے ہیں۔اگر انہیں بھی عمارت کی اونچائی میں شامل کر لیا جائے تو اس طرح اس کی کُل بلندی 1707 فٹ ہو جائے گی۔اس ایک بلڈنگ میں 16 ہزار ایک سو افراد کام کرتے ہیں۔جنہیں مختلف منزلوں پر پہنچانے کے لئے 103 لفٹ لگی ہوئی ہیں جب کہ خودکار برقی سیڑھیوں کی تعداد 18 ہے۔اس عمارت میں جو کھڑکیاں ہیں ان کی کل تعداد 16 ہزار ہے۔

سب سے اونچا پل

دنیا کا سب سے اونچا پل گولڈن گیٹ برج ہے جو امریکی ریاست کیلی فورنیا میں سان فرانسسکو کو میرین کو سے ملاتا ہے اس سپنشن برج کے ٹاورز پانی کی سطح سے 745 فٹ بلند ہیں۔1937ء میں اس پل کی تعمیر مکمل ہوئی تھی اور اس کی مجموعی لمبائی 9266 فٹ ہے۔

سب سے مہنگا اپارٹمنٹ

ٹوکیو کے نواح آکاساکا میں ایک مخصوص طرز کی تجارتی اور رہائشی عمارت ہے۔ جس کا نام کیوپچو ہے۔ غالباً یہ دنیا کا سب سے مہنگا اپارٹمنٹ ہے۔ جس کے مکینوں کو سب سے زیادہ کرایہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ یہاں ایک اپارٹمنٹ کا ایک ماہ کا کرایہ 17 ہزار ڈالر ہے اور ساتھ میں دس ماہ کا کرایہ بطور ایڈوانس وصول کیا جاتا ہے۔

ہموار ترین ملک

دنیا کا ہموار ترین ملک جس کی سطح زمین تمام ممالک سے کم ہے، مالدیپ ہے۔ بحر ہند میں واقع مالدیپ جزائر کی سطح سمندر سے زیادہ سے زیادہ بلندی 8 فٹ ہے۔ دوسری انتہا پر افریقہ کا ملک لیسوتھو ہے۔ جس کی سطح زمین دنیا کے تمام ممالک کے مقابلے میں بلند ترین ہے۔ اس ملک کے ایک دریا سیکوئی تہہ سطح سمندر سے 4530 فٹ اُونچی ہے۔

بلی نے سانپ کو مار ڈالا

آپ نے یہ تو سنا ہوگا کہ نیولا سانپ پر حملہ کر کے اُسے مار ڈالتا ہے، مگر یہ کبھی نہیں سنا ہوگا کہ کسی بلی نے سانپ کو مار ڈالا ہو۔ بلی ہو یا کتا سبھی سانپ سے ڈرتے ہیں۔ یہ واقعہ جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ کا ہے۔ چار سال کی ایک بچی، ونڈا، اپنے گھر کے لان میں کھیل رہی تھی کہ اچانک جھاڑی میں سے ایک سانپ نکل آیا، ونڈا نے سانپوں کی کہانیاں سنی تھیں۔ اُسے معلوم تھا کہ سانپ کسی کو کاٹ لے تو وہ فوراً

مر جاتا ہے۔ وہ خوفزدہ کھڑی کی کھڑی رہ گئی، سانپ اس کی طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہا تھا۔ اتنے میں ونڈا کی پالتو بلی وہاں آ گئی، اس نے دیکھا کہ اس کی مالکن ونڈا خطرے میں ہے تو اپنی جان خطرے میں ڈال کر سانپ پر حملہ کر دیا اور اس کی گردن دانتوں میں پکڑ کر چبا ڈالی۔

سب سے کم سن ارب پتی

دنیا کا سب سے کم سن ارب پتی جرمنی کا ہرتس البرٹ وان تھرن انڈ ٹیکسیس ہے۔ اس کی نجی دولت کا تخمینہ ڈیڑھ ارب ڈالر لگایا جاتا ہے۔ کم عمر ارب پتی کے اثاثے میں فرسٹ تھرن اینڈ ٹیکسیس بینک جرمنی، کینیڈا اور برازیل میں جائیداد کی خرید وفروخت کا وسیع کاروبار، شراب خانے، بیش قیمت فن پارے اور محلات شامل ہیں، پرنس البرٹ اس وقت ارب پتی بنا تھا جب اس کے والد پرنس جوہنیز جو دسمبر 1990ء میں تبدیلی قلب کے آپریشن کے فوراً بعد انتقال کر گئے تے۔ اس کی والدہ اور سرپرست گلوریا جوبیش کی زندگی گزارنے میں پہلے کافی شہرت رکھتی تھی اور لوگ اسے پرنس ٹی این ٹی کے نام سے پکارتے تھے اب بہت بردبار اور سنجیدہ ہوگئی ہے اور بیٹے کے جوان ہونے کے انتظار میں کاروباری امور میں اس نے خود کو اتنا مصروف کرلیا ہے کہ پہلے کی سیر وتفریح اب اسے فضول لگنے لگی ہے۔ اس کے جسم پر بیش قیمت ملبوسات کی جگہ عام کپڑے ہوتے ہیں۔ اس کے سر کے خوبصورت بال بھی زمانے کی گردشوں سے کچھ اجڑے اجڑے سے نظر آنے لگے ہیں۔

المونیم کین سے بنا ہوا اسٹیڈیم

اٹلی میں یکم دسمبر 1989ء کو ایک عجیب وغریب اسٹیڈیم تعمیر کیا گیا تھا۔ اس

اسٹیڈیم کی تعمیر میں سیمنٹ اور سریئے کی جگہ المونیم کے وہ خالی کین استعمال کیے گئے تھے جن میں مشروبات فروخت کی جاتی ہیں۔المونیم کے کین تیار کرنے والی ایک کمپنی ''ریل'' کے تعاون سے Avis-Aido کے 150 ارکان نے یہ عجیب وغریب اسٹیڈیم تعمیر کیا تھا جس میں 20 لاکھ کین استعمال کیے گئے تھے اور 18 ہزار گھنٹے کی سخت محنت کے بعد مقصد میں کامیابی حاصل ہوئی تھی۔

اولین کیمرا

کیمرے سے تصویر کشی کا سب سے قدیم حوالہ جو طویل عرصہ تک دنیا کی نظروں سے اوجھل رہا ہمیں اس خط میں ملتا ہے جو ایک فرانسیسی سائنسدان جوزف نیسی فورنیسے (1833-1755ء) نے 19/جولائی 1822ء کو تحریر کیا تھا۔اس حوالے میں جس تصویر کا ذکر کیا گیا تھا وہ پوپ پائس ہشتم کی تانبے پر ابھری ہوئی ایک شبیہہ کی تصویر تھی جو فرانس میں شالون سرساؤں کے قریب گراس کے مقام پر اتاری گئی تھی اور اس تصویر کو لندن میں فروری 1952ء میں ہلمٹ گرنیشیم نے چھ سال کی تحقیق کے بعد دوبارہ دریافت کیا تھا۔ہلمٹ گرنیشیم تصویر کشی کے ممتاز مؤرخ تسلیم کیے جاتے ہیں۔انگلستان میں کیمرے سے اتاری گئی پہلی تصویر لے کاک ایبے کے مقام پر ایک کھڑکی کی تھی جس میں ہیرے جڑے ہوئے تھے۔یہ تصویر اگست 1835ء میں ولیم ہنری فاکس ٹالبوٹ (77-1800ء) نے کھینچی تھی جو نیگیٹو پازیٹو طریقہ کار کے موجد تھے۔اس تصویر کا نگلسیوان کی پڑپوتی میٹیلڈا نے 1937ء میں لندن کے سائنسی میوزیم کو عطیہ کر دیا تھا۔فضا سے کھینچی گئی دنیا کی اولین تصویر گیسپارڈ فیلیکس ٹورناخون نے 1858ء میں اتاری تھی۔یہ تصویر پیرس کے نواح میں ولاکوبلے کے نزدیک ایک غبارے سے کھینچی تھی۔

ایک ملک سے ملنے والی سب سے زیادہ سرحدیں

چین دنیا کا وہ ملک ہے جس کی سرحدیں سب سے زیادہ ممالک سے ملتی ہیں چین کی زمینی سرحدیں آس پاس کے تیرہ ملکوں سے ملتی ہیں۔ ان ملکوں میں منگولیا روس، شمالی کوریا، ہانگ کانگ، مکاؤ، ویت نام، لاؤس، میانما (سابق برما) پاکستان، بھوٹان، نیپال، افغانستان اور بھارت شامل ہیں۔ ان تمام ملکوں کے ساتھ سرحدوں کی مجموعی لمبائی 14 ہزار 9 سو میل ہے۔

سب سے کم آبادی والا ملک

سب سے کم آبادی والا آزاد ملک ویٹیکن سٹی یا "ہولی سی" ہے 1989ء میں ویٹیکن سٹی کی کل آبادی 750 باشندوں پر مشتمل تھی اور اب بھی اتنے ہی لوگ وہاں آباد ہیں۔ اس لئے کہ اس ملک کی شرح پیدائش صفر ہے۔

قدیم ترین پل

کہا جاتا ہے کہ بابل کی سمیری قوم سے تعلق رکھنے والے افراد 3200 ق م میں بھی محراب نما پلوں کی تعمیر کے فن سے آگاہ تھے۔ اس سلسلے میں دریائے نیل پر بنا ہوا ایک نمونہ آج بھی موجود ہے۔ جس کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اسے 2050 ق میں تعمیر کیا گیا تھا۔ دنیا کا قدیم ترین باقی رہ جانے والا پل وہ ہے جو ترکی کے شہر ازمیر میں دریائے میلس کے اوپر بنایا گیا ہے۔ اس پل کی تعمیر میں پتھر کی سلیں

استعمال کی گئی ہیں اور پل پر صرف ایک محراب بنائی گئی ہے۔ یہ پل 850 ق م میں بنایا گیا۔

طویل ترین نیگٹیو

یکم جولائی 1688ء کو پورٹ پوپ، اونٹاریو، کینیڈا کے کرسٹوفریکٹن نے کوڈک 8 سرکٹ کیمرا کی مدد سے جس میں 24 انچ فوکل لینتھ کا عدسہ لگا تھا پورٹ پوپ کے تقریباً 15 سو رہائشی باشندوں کی گروپ تصویر ایک ہی شاٹ میں 355 ڈگری کے زاویہ سے کھینچی تھی۔ اس تصویر کا نیگٹیو 11 فٹ ساڑھے دس انچ لمبا اور پونے آٹھ انچ چوڑا تھا۔

سب سے تیز رفتار بمبار طیارہ

دنیا کا سب سے تیز رفتار طیارہ تھا۔ جو زیر استعمال بھی ہے وہ فرانس کا اسالٹ میراج IV ہے یہ بمبار طیارہ 36 ہزار فٹ کی بلندی پر ماہ (Mach) 2.2 کی رفتار سے پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو 1450 میل فی گھنٹہ کی رفتار کے مساوی ہے۔

سب سے بڑی سائنسی عمارت

دنیا کی سب سے کشادہ سائنسی عمارت امریکی ریاست فلوریڈا میں واقع کیمپ کینورال کے کینیڈی اسپیس سینٹر میں ہے۔ یہ عمارت وہیکل اسمبلی بلڈنگ VAB کہلاتی ہے۔ یہ جگہ اپولو خلائی جہاز کی اسمبلنگ اور اسے سیٹرن راکٹ کے ذریعے خلا میں چھوڑنے کے لئے منتخب کی گئی تھی۔ یہاں عمارت کی تعمیر کا کام اپریل

1963ء میں ارسم کنسورشیم نے شروع کیا تھا۔ یہ عمارت چاروں طرف سے اسٹیل کے فریم سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اس کی لمبائی 716 فٹ چوڑائی 518 فٹ اور اونچائی 525 فٹ ہے۔ عمارت کے چار راستے ہیں اور ہر راستے کا ایک اپنا دروازہ ہے جو 460 فٹ بلند ہے۔ اس کا فرشی رقبہ 3 لاکھ 43 ہزار 52 مربع فٹ اور گنجائش 12 کروڑ 95 لاکھ مکعب ہے 100 کروڑ 87 لاکھ ڈالر کی لاگت سے یہ سائنسی عمارت 14 اپریل 1965ء کو مکمل کی گئی تھی۔

گھومنے والا درخت

وسطی افریقہ کے بالطی نامی گاؤں میں ایک ایسا درخت پایا جاتا ہے جو گھوم سکتا ہے۔ تند و تیز طوفان اور بارش میں جب دوسرے درختوں کی جڑیں اکھڑ جاتی ہیں تو اس درخت کی جڑیں چاروں طرف گھومتی ہیں۔ اس طرح وہ ہوا کے زور کا مقابلہ کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ مقامی لوگ اس درخت کو مقدس قرار دیتے ہیں۔

سب سے زیادہ کشادہ طیارہ

ایرو اسپیس لائنز کا ''سپر گپتی'' وہ مال بردار طیارہ ہے جس میں سب سے زیادہ سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جا سکتا ہے۔ اس کارگو طیارے میں 49 ہزار 7 سو 90 مکعب فٹ حجم کا سامان لادنے کی گنجائش ہے جب کہ زیادہ سے زیادہ 87.5 ٹن وزن کے ساتھ یہ پرواز کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس طیارے کے پروں کا پھیلاؤ 156 فٹ 3 انچ اور اس کی لمبائی 141 فٹ 3 انچ ہے۔ جس کمپارٹمنٹ میں سامان لادا جاتا ہے۔ وہ 108 فٹ 10 انچ طویل ہے اس کمپارٹمنٹ میں ایک سلنڈر نما حصہ بھی ہے جس کا قطر 25 فٹ ہے۔ سابقہ سوویت یونین میں بھی ایک بہت بڑا

کارگو طیارہ انتونوف این 125 رمان بنایا گیا ہے جس میں 35 ہزار 8 سو مکعب فٹ سامان لادنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ یہ طیارہ ''سپر گپتی'' سے اس لحاظ سے بہتر ہے۔ کہ یہ اس کے مقابلے میں کہیں زیادہ یعنی 446 ٹن وزن اٹھا کر فضا میں بلند ہو سکتا ہے۔ اس بھاری بھر کم طیارے کو چار لوٹاریف ڈی۔ 18 ٹی ٹربو پنکھوں کی مدد سے اڑا یا جاتا ہے، 39 ہزار 370 فٹ کی بلندی پر یہ طیارہ 528 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے اور 2796 میل تک بیچ میں کہیں اترے بغیر پرواز کر سکتا ہے۔

مسافر جس نے سب سے زیادہ فضائی سفر کیے

آواز کی رفتار سے زیادہ تیز کنکارڈ طیارے میں سب سے زیادہ سفر کرنے کا اعزاز فریڈفن نے حاصل کیا ہے۔ فروری 1991ء میں وہ 687 ویں بار کنکارڈ کے ذریعے سفر کر رہا تھا۔ وہ باقاعدگی سے نیو جرسی اور لندن کے درمیان فضائی سفر کرتا رہتا ہے۔ اپریل 1991ء میں وہ دنیا کا پہلا مسافر بن گیا تھا جس نے ایک کروڑ میل کا فضائی سفر کیا تھا۔

خوشبودار اخبار

3 فروری 1964ء کو لندن کا اخبار ''سنڈے سن'' ایسے کاغذ پر شائع ہوا تھا جس میں سے خوشبو نکل رہی تھی۔ اس خوشبو کی وجہ یہ تھی کہ اس اخبار میں صابن بنانے والی کمپنی نے اپنے صابن کا اشتہار شائع کرایا تھا اور اخبار کے کاغذ میں اس صابن کی خوشبو شامل کر دی تھی۔

نمک کے مکانات

افریقہ میں ایک شہر ''ٹیم زاہ'' ہے جس میں تمام مکانات نمک سے بنے ہیں۔

گوشت خور

جرمنی کے جان کٹی کٹربر نے 1880ء میں 42دن میں ایک پورا بیل کھا کر ریکارڈ قائم کیا جسے آج تک کوئی توڑ نہیں سکا۔

روتا ہوا مینار

ترکی کی ایک مسجد میں ایک مینار ہے جس کی چوٹی سے 24 گھنٹے پانی کے قطرے گرتے رہتے ہیں۔ وہاں کے بہت سے لوگ اس مینار کا پانی اپنے گھروں میں لے جاتے ہیں۔ 500 سال گزرنے کے باوجود پانی کے قطرے بدستور گرتے رہتے ہیں۔

چیونٹی کھانے کا مقابلہ

1976ء میں ستیل (امریکہ) میں چیونٹیاں کھانے کا عالمی ریکارڈ گری یمالس نے 236 چیونٹیاں کھا کر جیت لیا۔

عجیب وغریب رسم

تبت کا ایک قبیلہ ہے شوکا۔ اس کی شادی کی رسم بڑی دلچسپ ہے، شادی کے وقت دولہا اور دلہن کو ایک کیک کھانا پڑتا ہے۔ اگر دونوں میں سے کوئی بھی کیک کھانے

میں ناکام رہے تو شادی اسی وقت ختم ہو جاتی ہے۔

بارش کرنے والا درخت

انڈونیشیا کے جزیرے سماٹرا میں ایک ایسا درخت پایا جاتا ہے جو کہ دوپہر کو جب سورج کی شعاعیں زمین پر بالکل سیدھی پڑتی ہیں تو اپنے اندر پانی کے بخارات جمع کر لیتا ہے۔ کچھ دیر بعد یہ پانی جمع ہو کر بارش کی شکل میں برسنے لگتا ہے۔ اس لئے بارش کرنے والا درخت کہلاتا ہے۔

سب سے زیادہ گنجان آباد ملک

چین کو دنیا کا سب سے گنجان آباد ملک ہونے کا اعزاز حاصل ہے، جولائی 1982ء کی مردم شماری کے مطابق چین کی آبادی ایک ارب 81 لاکھ 75 ہزار 2 سو 88 تھی اور 14 اپریل 1989ء کو یہ اطلاع موصول ہوئی کہ اس کی آبادی ایک ارب 10 کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔ عوامی جمہوریہ چین کی آبادی میں اب ایک اندازے کے مطابق روزانہ 35 ہزار 38 نفوس کا اضافہ ہوتا ہے یا ایک کروڑ 28 لاکھ چینی ہر سال پیدا ہوتے ہیں جولائی 1982ء میں چین میں مردم شماری کے لئے 51 لاکھ کارکنوں کی خدمات حاصل کی گئی تھیں جنہوں نے دس دن تک مسلسل کام کرنے کے بعد چین کی آبادی کے بارے میں اعداد و شمار اکٹھے کئے تھے۔ ماہرین نے یہ انکشاف کیا ہے کہ 3050ء تک آبادی میں اضافے کے لحاظ سے بھارت چین سے بازی لے جائے گا۔ ان کا تخمینہ ہے کہ اس وقت تک بھارت کی آبادی ایک ارب 59 کروڑ تک پہنچ جائے گی، جبکہ چین اپنی آبادی کو کنٹرول کر کے ایک ارب 55 کروڑ 40 لاکھ سے زیادہ بڑھنے نہیں دے گا۔

پہاڑ نما آدمی

امریکہ کا ایک شہری رابرٹ ارل ہیوگ دنیا کا سب سے وزنی آدمی تھا اس کا وزن موت کے وقت 1041 پونڈ تھا۔ اس کا قد چھ فٹ، بازو چالیس انچ لمبے اور کمر کا گھیر 122 انچ تھا۔ اس کا سینہ 127 انچ تھا۔ پیدائش کے وقت رابرٹ کا وزن 11 1/4 پونڈ تھا۔

گونگا پرندہ

سارے پرندے اپنی بولیاں بولتے ہیں لیکن سارس وہ واحد پرندہ ہے جو بولتا نہیں اس لئے اسے گونگا پرندہ کہتے ہیں۔

دنیا کی آبادی

دنیا کی آبادی میں روزانہ اوسطاً 2 لاکھ 70 ہزار نفوس کا اضافہ ہو جاتا ہے اس حقیقت کو دوسرے الفاظ میں ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ دنیا بھر میں ایک منٹ میں دو سو افراد جنم لیتے ہیں۔ تاہم سال بھر پیدائش یا اموات کی شرح یکساں نہیں رہتی اس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

یوگوسلاویہ میں 11 جولائی 1987ء کو ماتیج گیسار پیدا ہوئے تو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے یادگار کے طور پر نومولود کو دنیا کا 5 اربواں باشندہ قرار دیا۔

حیرت انگیز انتخاب

نائیجیریا کے بہت سے علاقوں کے قبیلے اپنا سردار بڑے ہولناک طریقے سے

چنتے ہیں ان قبیلوں کے لوگ مرنے والے سردار کی لاش کے چار ٹکڑے مختلف علاقوں میں دبا دیتے ہیں اور مرنے والے کا دل ہونے والے سردار کو کھلایا جاتا ہے۔

شفاف جسم

اٹھارویں صدی کے آخر میں چین میں شین شنات نامی شخص کا جسم اس قدر شفاف تھا کہ اس کے تمام اندرونی اعضاء بخوبی نظر آتے تھے۔

جہاں سب سے زیادہ قتل ہوتے ہیں

وہ ملک جہاں قتل کی شرح دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہے، برازیل ہے 1983ء میں برازیل کی ایک لاکھ کی آبادی میں 104 قتل کی وارداتیں ہوئی تھیں۔ یا دوسرے الفاظ میں اس سال کے دوران پورے ملک میں اوسطاً روزانہ 370 افراد قتل ہوئے۔

امریکہ کے شہر نیویارک میں جولائی 1972ء کے ہفتے کے دوران 58 قتل ہوئے تھے، جبکہ وہاں ایک دن میں سب سے زیادہ قتل کا ریکارڈ جون 1989ء میں قائم ہوا تھا جب 15 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔

یہ جینا بھی کیا جینا ہے

نیویارک کی ایک خاتون جو اگست 1941ء سے بیہوش تھی 37 برس تک مسلسل بیہوش رہنے کے بعد 43 سال کی عمر میں 27 نومبر 1978ء کو انتقال کر گئیں یہ خاتون جس وقت بے ہوش ہوئی تھی تو اس وقت ان کی عمر چھ برس تھی۔

سب سے بڑا کیکڑا

سمندروں میں پائے جانے والے تمام حیوانات قشریہ یا خول دار جانوروں میں، جن میں کیکڑے اور جھینگے وغیرہ شامل ہیں۔ سب سے بڑا قشری حیوان ایک کیکڑا ہے جسے تاکاشیگانی یا عظیم الجثہ مکڑے کی شکل والا کیکڑا کہتے ہیں۔ اس کا سائنسی نام مروچیریا کیمپفری ہے اور اسے ٹانگوں پہ کھڑا ہو کر چلنے والا کیکڑا بھی کہتے ہیں۔ یہ کیکڑا جاپان کے جنوب مشرقی ساحلوں کے گہرے پانیوں میں پایا جاتا ہے اس قسم کے بالغ کیکڑے کا جسم 10 انچ لمبا اور 12 انچ چوڑا ہوتا ہے۔ جب کہ اس کے پنجے کا پھیلاؤ 8 سے 9 فٹ تک ہو سکتا ہے۔ ایسے بعض کیکڑوں کے بارے میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ شکار پکڑنے کے لئے ان کے پنجے 19 فٹ تک دراز ہو سکتے ہیں تاہم ان دعوؤں کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

سب سے بڑی ستارہ مچھلی

آبی مخلوقات کے بارے میں بھی ہمارا علم دیگر علوم کی طرح محدود ہے۔ اب بھی ایسی لاکھوں کروڑوں مخلوقات موجود ہوں گی۔ جن کے وجود سے ہم ناواقف ہیں۔ روزانہ قدرت کی کوئی نہ کوئی نئی تخلیق سامنے آ کے ہمیں خالق کائنات کی خلاقی کا احساس دلاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سمندروں میں پائے جانے والی صرف ستارہ مچھلی یا اسٹارفش کی اب تک ایک ہزار چھ سو اقسام دریافت کی جا چکی ہیں۔ ان ستارہ مچھلیوں میں سب سے بڑی بریسکینڈ ستارہ مچھلی سمجھی جاتی ہے یہ ستارہ مچھلی انتہائی نازک ہوتی ہے اور ذرا سا دباؤ پڑنے پر ٹوٹ جاتی ہے۔ 1968ء کے موسم گرما میں خلیج میکسیکو کے جنوبی حصے میں تحقیقی کاموں میں مصروف ایک آبدوز نے ایسی ہی ایک ستارہ مچھلی

پکڑی تھی جس کے ایک بازو سے دوسرے بازو تک کل پھیلاؤ 54.33انچ تھا۔ تاہم تقریباً 5فٹ طویل اس ستارہ مچھلی کے وسطی حصے کا قطر محض 1.60انچ تھا اور جب اسے خشک کر کے وزن کیا گیا تو یہ مچھلی 12.46اونس وزنی نکلی۔

پانی سے چلنے والی گھڑی

یہ گھڑی عام پانی سے چلے گی جو ہم روزانہ اپنی زندگی میں استعمال کریں گے۔ اس گھڑی کو چلانے کے لئے صرف اس میں پانی ڈالنے کی ضرورت ہوگی۔ اگر آپ اس کو پہن کر نہانے چلے جائیں یا سوئمنگ پول میں تیراکی کرنے چلے جائیں تب بھی یہ گھڑی اپنا کام جاری رکھے گی۔ ایک بار اس گھڑی میں پانی ڈالنے سے یہ آٹھ ہفتے تک چلتی رہے گی۔ جب یہ گھڑی اپنا کام کرنا بند کر دے تو آپ اس میں دوبارہ پانی ڈالیں یہ دوبارہ کام شروع کر دے گی۔ اس گھڑی میں جو بیٹری استعمال ہوتی ہے وہ پانی سے چارج ہوتی ہے۔ ایل سی ڈی اسکرین پر مبنی یہ گھڑی وقت کے علاوہ دن اور تاریخ بھی بتاتی ہے۔ یہ گھڑی دو مختلف رنگوں میں اور 3 مختلف ڈیزائنوں میں دستیاب ہے اور یہ گھڑی قیمت میں عام گھڑی کے برابر ہے۔ اس گھڑی کی قیمت تقریباً امریکی 10 ڈالر ہے۔ عام آدمی بھی اس گھڑی کو خرید کر استعمال کر سکتا ہے۔

ایک جھیل دو پانی

جرمنی کے ایک قصبے میں ہیملیفو رنام کی ایک جھیل ہے۔ جس کے پانی میں دو ذائقے ہیں جھیل کی سطح کا پانی بہت میٹھا ہے لیکن سطح سے تقریباً تین فٹ نیچے کا پانی بہت کھارا ہے، لوگ حیرت کرتے ہیں کہ ایک ہی جھیل کے پانی کے دو مختلف حصے کیسے ہیں۔ سائنس دان جھیل کے دونوں پانیوں پر تجربہ کر رہے ہیں۔ امید ہے جلد کوئی حل

نکل آئے گا۔

جرائم پیشہ افراد کی سب سے بڑی تنظیم

دنیا بھر میں منظم اور ایک دوسرے کے اشتراک سے جرائم کرنے والوں کی سب سے بڑی تنظیم ''مافیا یالا کوسا نوترا'' سمجھی جاتی ہے۔ یہ اتنی منظم اور طاقتور تنظیم ہے کہ اس کے ارکان امریکہ کی انتظامیہ، عدلیہ اور مقننہ میں سرائیت کر گئے ہیں۔ باور کیا جاتا ہے کہ مافیا کا نام ایک نعرے کے تمام الفاظ کے ابتدائی حروف سے ماخوذ ہے اور وہ نعرہ ہے...... جس کا مطلب ہے۔ ''فرانس کی موت، اطالیہ کی پکار ہے۔'' یہ تنظیم 3 ہزار سے 5 ہزار ارکان پر مشتمل ہے جن کا تعلق 25، خاندانوں سے ہے اور تمام خاندان ایک وفاقی کمیشن کے ماتحت ہیں اس تنظیم کے ارکان مختلف برائیوں، قمار بازی، جعلسازی، تمباکو، شراب اور منشیات کا ناجائز دھندا، ہائی جیکنگ، سودی کاروبار اور جسم فروشی کے دھندے میں ملوث ہیں دسمبر 1982ء میں یو ایس نیوز اینڈ ورلڈ رپورٹ نے یہ تخمینہ پیش کیا تھا کہ مافیا کو ان ناجائز دھندوں سے 200 ارب ڈالر کی آمدنی ہوئی تھی۔ جب کہ مارچ 1986ء میں، اٹارنی رڈولف گیولانی کے مطابق 75 ارب ڈالر کا فائدہ ہوا تھا۔ 11 سے 13 ستمبر 1931ء کے دوران سب سے بڑی تعداد میں مافیا کے ایجنٹ قتل کیے گئے تھے، 10 ستمبر کو نیویارک میں سالواتورے مارانز دنو کا قتل ہوا تھا۔ جس کے بعد کے 3 دنوں میں مافیا کے 40 ارکان کو قتل کر کے حساب بے باق کر دیا گیا تھا۔ مافیا کے ارکان اپنی خفیہ تنظیم کے بارے میں کبھی کسی کو کچھ نہیں بتاتے۔ انہیں راز داری کے سلسلے میں حلف اٹھانا پڑتا ہے کہ وہ جان سے گزر جائیں گے لیکن کوئی راز فاش نہیں کریں گے تاہم (خاموش رہنے کی قسم) توڑنے کی

اب تک دو بڑی کاوشیں کی گئی ہیں۔ مافیا سے منحرف ہونے والے جوزف ولاچی نے 1963ء میں پہلی بار مافیا کے جرائم سے پردہ اٹھایا تھا اور دوسری بار 1984ء میں 56 سالہ توماشو بوشیٹا نے اپنی تنظیم کی خفیہ کاروائیوں سے دنیا کو آگاہ کیا تھا۔ توماشو بوشیٹا نے عدالت کو جو اطلاعات فراہم کیں ان کی روشنی میں 329 جرائم کا اعتراف کیا گیا۔ اس سلسلے میں 10 فروری 1986ء سے 16 دسمبر 1987ء تک پالرمو میں سسلی کی مافیا یا کوپولا کے مقدمے میں مجرموں کو مجموعی طور پر 2655 سال کی قید اور 96 لاکھ ڈالر جرمانہ نیز 19 مجرموں کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ ان مجرموں میں ایک مائیکل جو "پوپ" کہلاتا تھا اور اس کے بھائی سالوتورے گریسو جے۔ "سینیٹر" کے نام سے پہچانا جاتا تھا، پر یہ الزام تھا کہ انہوں نے 3 ستمبر 1982ء کو پالرمو میں جنرل ڈالاچیزا کو قتل کر دیا تھا۔

جہاں کے لوگ قتل کرنا نہیں جانتے

ہمالیہ کی ترائیوں میں بھارت کی ریاست سکم وہ جگہ ہے جہاں کے لوگ عملاً قتل سے ناآشنا ہیں۔ ہمارے ملک کے شمال میں ہنزہ کا علاقہ بھی اس سلسلے میں پوری دنیا میں شہرت رکھتا ہے۔ ہنزہ میں 1900ء سے اب تک صرف ایک قتل کا مقدمہ درج ہو سکا ہے۔

برطانیہ میں 1986ء وہ بدترین سال تھا جب وہاں سب سے زیادہ قتل کی وارداتیں ہوئیں یا دوسروں کے ہاتھوں قصداً لوگ زخمی ہونے کے بعد چل بسے۔ ان وارداتوں میں مرنے والوں کی تعداد 826 تھی جب کہ 1937ء میں 124 اور 1958ء میں 125 افراد قتل ہوئے تھے۔

طویل ترین وصیت

ریکارڈ پر جو طویل ترین وصیت نامہ موجود ہے اسے تحریر کرنے والی خاتون کا نام بھی اس کی وصیت کی طرح طویل تھا۔ یہ خاتون مسز فریڈریشیا ایولین اسٹل ویل کوک تھیں اور ان کی وصیت سمرسٹ ہاؤس لندن میں 2 نومبر 1925ء کو مصدقہ قرار دی گئی تھی۔ یہ وصیت نامہ چار جلدوں پر مشتمل تھا اور اس میں الفاظ کی تعداد 95 ہزار 9 سو 40 تھی۔

مختصر ترین وصیت

دنیا بھر میں اب تک جو سب سے مختصر اور قانونی طور پر جائز وصیت سامنے آئی ہے وہ محض سات حروف Vsezene پر مشتمل ہے۔ چیکوسلاواکیہ کی زبان میں اس کا مطلب ''سب بیگم کے لئے'' ہے یہ وصیت 19 جنوری 1967ء کو مغربی جرمنی کے ہر کارل توش نے تحریر کی تھی۔

ایک اور مختصر ترین وصیت بھی مقابل آئی ہے لیکن 1906ء میں اس نے ایک متنازعہ صورت اختیار کرلی۔ ''تھارن بنام ڈکنز'' کے نام سے شہرت پانے والے اس مقدمے کی کارروائی کے دوران معلوم ہوا کہ یہ وصیت تین الفاظ All for mother پر مشتمل تھی لیکن اس میں لفظ ''مدر'' سے مراد ماں نہیں بلکہ بیوی تھی۔

ایک اور بہت ہی چھوٹی وصیت جو ریکارڈ کیپر کے پاس محفوظ ہے جو ڈیڑھ انچ قطر کے ایک شناختی ڈسک پر تحریر کی گئی ہے۔ اس وصیت کا تعلق اے بی ولیم اسکیز سے ہے جو 1916ء میں جٹ لینڈ میں ایک برطانوی بحری جہاز ''ان ڈی فیٹیگ ایبل'' پر

دوران سفر قتل کر دیئے گئے تھے۔ اس دھاتی پلیٹ پر 40 الفاظ کندہ ہیں اور ان چالیس الفاظ میں دو گواہان کے دستخط بھی شامل ہیں۔ یہ وصیت نامہ 24 جون 1922ء کو درست قرار دیا گیا ہے۔

سب سے بڑی نمائش گاہ

دنیا کی سب سے بڑی نمائش گاہ امریکی ریاست اوٗہایو کے شہر کلولینڈ میں انٹرنیشنل ایکسپوزیشن سینٹر ہے۔ یہ نمائشی مرکز 175 ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا ہے اور کلیولینڈ کے ہوپکنز انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے متصل ہے۔ نمائش گاہ کی عمارت نے 25 لاکھ مربع فٹ کی جگہ گھیر رکھی ہے۔ اس نمائشی مرکز میں براہ راست ریل گاڑی داخل ہو سکتی ہے اس کے علاوہ یہاں دس ہزار کاریں پارک کی جا سکتی ہیں۔

قدیم ترین آئین

دنیا کا وہ قدیم ترین آئین جو آج بھی نافذ ہے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا ہے۔ 21 جون 1788ء کو اس آئین کی توثیق کے بعد 4 مارچ 1789ء سے اسے نافذ العمل قرار دے دیا گیا ہے۔

پُل برائے فروخت

بعض لوگوں کو قدیم اشیاء جمع کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ یہ پرانی چیزیں چھوٹی بھی ہوتی ہیں اور بڑی بھی لیکن اب تک جو سب سے بڑی قدیم یادگار چیز فروخت کی گئی ہے وہ لندن برج ہے۔ برطانیہ کا یہ پل مارچ 1968ء میں فروخت کر دیا گیا

تھا۔ فروخت کرنے والے کارپوریشن آف لندن کی کورٹ آف کامن کونسل کے ایوان الیف لیکسن تھے اور اس پل کو خرید نے والی لاس اینجلس کیلی فورنیا کی میک کلرچ آئل کارپوریشن تھی۔ یہ سودا 10 لاکھ 29 ہزار پونڈ یا 24 لاکھ 69 ہزار 600 ڈالر میں طے ہوا تھا۔ دس ہزار ٹن وزنی اس پل کے اوپر جو پتھر لگائے گئے تھے۔ انہیں نکال کر دوبارہ نئے سرے سے لگایا گیا۔ پل کی از سر نو تنصیب پر 72 لاکھ ڈالر کے اخراجات ہوئے یہ پل اب امریکی ریاست ایری زونا میں ایک جھیل پر موجود ہے جس کا افتتاح 10 اکتوبر 1971ء کو کیا گیا تھا۔

خشکی کا سب سے تیز رفتار جانور

خشکی پر پائے جانے والے تمام جانوروں میں سب سے تیز رفتار چیتا یا شکاری تیندوا کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ چیتا یا تیندوا مشرقی (افریقہ) ایران، ترکمانیہ اور افغانستان کے میدانی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ ایک ہزار 8 سو فٹ کے مختصر فاصلوں تک وہ 60 سے 63 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بشرطیکہ زمین ہموار ہو۔ اس جانور کی تیز رفتاری کے سلسلے میں 71، 84 اور 90 میل فی گھنٹے کی رفتار کے دعوے بھی کئے گئے لیکن ان دعوؤں کو مبالغہ قرار دیا جاتا رہا ہے۔ 1937ء میں چیتے کی رفتار جانچنے کے لئے ان کا امتحان لیا گیا، بیضوی شکل کے ایک میدان میں جو کتوں کی دوڑ کے لئے مخصوص تھا اور جس کی مجموعی لمبائی 1035 فٹ تھی ایک مادہ چیتا 43.3 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑنے میں کامیاب ہوا لیکن یہ چیتا چونکہ سیدھ میں نہیں دوڑ رہا تھا اور اسے موڑ کاٹتے ہوئے کافی دشواری محسوس ہو رہی تھی۔ اس لئے گمان غالب یہ ہے کہ اگر اسے بالکل سیدھی جگہ دوڑنے کے لئے چھوڑ دیا جاتا تو اس

کی رفتار کہیں تیز ہوتی۔

ایک مخصوص قسم کے بارہ سنگھے جو مغربی امریکہ میں پائے جاتے ہیں وہ بھی تیز رفتاری میں اپنا جواب نہیں رکھتے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بارہ سنگھے اگر مسلسل چار میل تک بھگائے جائیں تو 35 میل فی گھنٹے کی رفتار سے بھاگ سکتے ہیں۔ اگر یہ فاصلہ محض ایک میل ہو تو ان کی رفتار بڑھ کر 42 میل فی گھنٹہ ہو سکتی ہے اور صرف آدھ میل دوڑنا ہو تو انہیں 55 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے بھی دوڑتے ہوئے دیکھا ہے۔

تاریخ کا طویل ترین میچ

کرکٹ کی تاریخ کا طویل ترین میچ انگلستان اور جنوبی امریکہ کے درمیان 1938ء اور 1939ء میں کھیلا گیا یہ میچ دس دن جاری رہا لیکن پھر بھی فیصلہ نہ ہوا۔

پھل کے بیج چھلکے کے اوپر

عام طور پر بیج پھلوں کے اندر ہوتے ہیں لیکن اسٹرابری وہ پھل ہے جس کا بیج اس کے چھلکے کے اوپر لگا ہوتا ہے۔

رومال کا اخبار

1956ء میں نیویارک سے ایک اخبار جاری ہوا جس کا ایک صفحہ ریشمی کپڑے پر چھپتا تھا۔ اخبار پڑھنے والے وہ صفحہ بطور جھاڑن استعمال کرتے تھے۔ اس طرح ایک اخبار ''رومال'' نام کا شائع ہوتا تھا۔ جس کی تمام چھپائی رومال پر ہوتی تھی ایڈیٹر کا خیال تھا کہ اس کو پڑھنے کے بعد لوگ ہاتھ منہ صاف کرنے کا کام لے سکتے ہیں۔

ربڑ والا اخبار

1850ء میں ایک فرانسیسی اخبار ربڑ پر چھپتا تھا مقصد یہ تھا کہ اسے غسل کرتے وقت نہانے کے ٹب میں بھی بیٹھ کر پڑھا جا سکے۔ یہ اخبار پیرس سے کئی سال تک چھپتا رہا۔

لحیم شحیم شخص کا دو گھوڑوں کو زینے سے نیچے اُتارنا

ملکہ وکٹوریہ کے دور حکومت میں ایک لحیم شحیم شخص کرنل مینڈرک جس کا قد چھ فٹ چار انچ تھا دوسری منزل سے دو گھوڑوں کو اپنے دونوں بازوؤں میں دبا کر زینے سے نیچے اترتا تھا۔ ان دونوں گھوڑوں کا وزن چھ سو پچاس پونڈ تھا۔

کتوں کا ہوٹل

سیبویاکو (جاپان) میں ایک ایسا ہوٹل ہے جو صرف کتوں کے لئے مخصوص ہے اس میں باقاعدہ میز اور کرسیاں ہیں جہاں کتوں کو باقاعدہ طور پر دودھ اور گوشت وغیرہ کھانے کے لئے دیا جاتا ہے۔ کتے کا مالک اپنے کتے کو کھلا پلا کر بل ادا کرتا ہے۔

20 سال کی نیند

چند سال قبل ماسکو کے ایک اسپتال میں ایک روسی خاتون نزدھینا لیبادین کا علاج ہو رہا تھا۔ یہ خاتون مسلسل بیس (20) سال سونے کے بعد اٹھی تھیں۔

دنیا کی پہلی گھومنے والی بلڈنگ

اس حیرت انگیز عمارت کے ڈیزائنر ٹونی پیگرم ہیں یہ آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں مشہور زمانہ اوپیرا ہاؤس کے نزدیک بنائی جائے گی۔ اس جدید عمارت کو بنانے کا بنیادی مقصد توانائی کی بچت کرنا ہے۔ اس عمارت کو بنانے کے لئے 25 کروڑ امریکی ڈالر درکار ہوں گے۔ بیضوی شکل میں بنائی جانے والی یہ عمارت 180 درجے کا چکر ایک دن میں طے کرے گی اور 360 درجے کا چکر دو دن میں مکمل کرے گی اس کی بلندی 240 میٹر ہوگی۔ ڈیزائنر کا کہنا ہے کہ اس طرح جو بجلی عمارت کو ٹھنڈا کرنے کے لئے استعمال ہوگی اس کا 30 فیصد سے زیادہ بچایا جاسکے گا۔

ملکہ کی خواہش

انگلستان کے بادشاہ چارلس دوم نے اپنی ملکہ کی خواہش کے مطابق اس کا طوطا کیمیائی طریقے سے محفوظ کردیا تھا جو آج تین سو سال گزرنے کے باوجود بھی لندن کے ویسٹ منسٹر میوزیم میں موجود ہے۔

چائے بطور دوا

آپ یقیناً یہ پڑھ کر حیران ہوں گے کہ چائے جو آج کا مقبول ترین مشروب مانا جاتا ہے سینکڑوں سال پہلے چین میں بطور دوا استعمال ہوتی تھی۔

اولین نہریں

دنیا کی سب سے قدیم نہروں کے آثار عراق میں دریافت ہوئے ہیں۔

ماہرین آثار قدیمہ کے مطابق یہ نہریں 4000 سال قبل مسیح میں کھودی گئی تھیں۔ 1968ء میں عراق کے شہر مندالی کے مقام پر ان کے آثار دریافت ہوئے تھے۔

بولتی ریت

ہوائی جزیرے کائے پر ایسی ریت پائی جاتی ہے جس پر چلنے سے ریت پر اندر سے کتے کے بھونکنے کی آواز آتی ہے۔

سب سے کم سن شیر خوار جسے اغوا کیا گیا

کیرولین وہارٹن دنیا کی وہ سب سے کم سن بچی ہے جسے اغوا کیا گیا تھا امریکی ریاست ٹیکساس کے بپٹسٹ ہاسپٹل میں وہ 19 مارچ 1955 کو دوپہر 12 بج کر 46 منٹ پر پیدا ہوئی تھی اور ایک بجکر 15 منٹ پر جب اسے دنیا میں آئے محض 29 منٹ گزرے تھے، ایک عورت نے جونرس کا روپ دھارے ہوئے تھی اسے اغوا کر لیا تھا۔

سب سے بڑی گوشت خور مچھلی

دنیا کی سب سے بڑی گوشت خور مچھلی نسبتاً بہت کم تعداد میں پائی جانے والی گریٹ وہائٹ شارک سمجھی جاتی ہے۔ جسے آدم خور مچھلی بھی کہا جاتا ہے وہائٹ شارک کی مادہ نر کے مقابلے میں بڑی ہوتی ہے اور اوسطاً بالغ وہائٹ شارک 14 سے 15 فٹ تک لمبی ہوسکتی ہے۔ عموماً اتنی بڑی شارک مچھلیوں کا وزن 1150 پونڈ سے 1700 پونڈ کے درمیان ہوتا ہے تاہم اس سے بڑی شارک مچھلیاں بھی ریکارڈ پر موجود ہیں۔ مئی 1945ء میں کیوبا میں کاسٹیلوڈی کوجمار کے ساحلوں پر 21 فٹ

''میں نے اس شہر کو فتح کر لیا اور تو اسی طرح بے خبر سو رہا ہے۔'' اس شخص نے سکندر کی طرف دیکھا اور کہا۔ ''شہر فتح کرنا تو بادشاہ کا کام ہے اور لات مارنا گدھے کا کام ہے کیا کوئی انسان دنیا میں نہیں رہا جو بادشاہت ایک گدھے کو مل گئی ہے۔''

دوڑنے والی مچھلی

آپ مانیں یا نہ مانیں مگر یہ حقیقت ہے کہ سیل ایک ایسی مچھلی ہے جو پانی میں تیرتی ہے اور خشکی میں دوڑتی ہے۔

میٹھے پانی کی سب سے بڑی مچھلی

دریاؤں، جھیلوں اور چشموں میں پائی جانے والی مچھلیوں میں سب سے بڑی مچھلی نایاب قسم کی (پلا بیک) سمجھی جاتی ہے حیرت انگیز طور پر یہ مچھلی صرف دریائے میکانگ میں پائی جاتی ہے میکانگ دریا چین سے نکلتا ہے اور پھر معاون دریاؤں کی صورت میں لاؤس، کمبوڈیا اور تھائی لینڈ سے ہوتا ہوا سمندر میں جا گرتا ہے۔ اس طرح میٹھے پانی کی سب سے بڑی مچھلی ان چاروں ملکوں یعنی چین، لاؤس، کمبوڈیا اور تھائی لینڈ میں دستیاب ہوتی ہے۔ اب تک سب سے بڑی (پلا بیک) مچھلی تھائی لینڈ کے بان می نوئی دریا سے پکڑی گئی تھی جو مبینہ طور پر 9 فٹ سوا 10 انچ لمبی تھی اور اس کا وزن 533.5 پونڈ تھا۔ ایک زمانے میں یورپی کیٹ فش یا ویلز میٹھے پانی کی سب سے بڑی مچھلی مانی جاتی تھی۔ 19 ویں صدی میں روس کے دریاؤں سے 15 فٹ تک لمبی اور 720 پونڈ تک وزن کی کیٹ فش پکڑے جانے کی اطلاع ملتی رہی ہے۔ تاہم آج کل جو مچھلی 6 فٹ سے زیادہ لمبی اور 200 پونڈ سے زیادہ وزن کی ہو، اسے بڑا مان لیا جاتا ہے۔

ٹیکسی پر سب سے لمبا سفر

ٹیکسی کو کرائے پر حاصل کر کے اب تک جو سب سے طویل فاصلہ طے کیا گیا ہے وہ 13 ہزار 670 میل ہے۔ اس سفر کے دوران میٹر مسلسل چلتا رہا اور سفر کے اختتام پر یہ میٹر 55 ہزار 30 اعشاریہ 50 ڈالر ظاہر کر رہا تھا۔ نیڈ کیلی اور ڈاکٹر جون مارگن نے دو ٹیکسی ڈرائیوروں گائی اسمتھ اور کیلی سیروس کے ساتھ بکنگھم پیلس لندن سے 19 اگست 1988ء کو سڈنی اوپیرا ہاؤس آسٹریلیا پہنچے تھے۔ یہ سفر ان لوگوں نے فلاحی مقصد کے تحت خیراتی کاموں کے سلسلے میں چندہ اکٹھا کرنے کے لئے لیا تھا اور دوران سفر آئرلینڈ، برطانیہ، سنگاپور اور آسٹریلیا میں انہوں نے 2 لاکھ 50 ہزار پونڈ کے عطیات وصول کیے تھے۔ ٹیکسی کا یہ طویل سفر آسٹریلیا کی دو صد سالہ تقریبات کا حصہ بھی تھا۔

انوکھی محبت

1978ء میں برطانیہ کے ایک پرنٹنگ پریس کے مالک جارج لمبٹ کی خواہش کے مطابق اس کے مردہ کتے کی ہڈیاں اس کے ساتھ دفن کی گئی تھیں، واقعات کے مطابق جارج لمبٹ اپنے کتے "بیوٹی فل" سے بے پناہ محبت کرتا تھا۔ اس کی موت سے دو سال پہلے وہ مر گیا جارج کو کتے کے مرنے کا بڑا قلق تھا۔ اس لئے اس نے خواہش ظاہر کی تھی کہ اس کی موت کے بعد اسے اس کے پیارے کتے "بیوٹی فل" کے ساتھ دفن کر دیا جائے اس نے یہ ہدایت وصیت کے طور پر اپنے وکیل کو بھیج دی تھی۔ لہٰذا کتے کی موت کے پورے دو سال بعد جب اس کی موت واقع ہوئی تو اس کے وکیل اور ورثا نے اس کے کتے کی بچی کھچی ہڈیاں تلاش کر کے انہیں بھی مسٹر جارج

کے ساتھ دفن کر دیا اس کی قبر بھی اسی جگہ بنائی گئی جہاں جارج اپنے کتے کے ساتھ تفریح کیا کرتا تھا۔

سب سے لمبی بس

دنیا کی سب سے لمبی بس 76 فٹ لمبی 10.72 ٹن وزنی اور کئی حصوں پر مشتمل ہے۔ اس میں 121 مسافروں کے لئے نشستیں ہیں۔ جبکہ کھڑے ہوئے مسافروں کے لئے 66 پٹے چھت سے لٹک رہے ہیں۔ اس بس کو رچمنڈ، انڈیانا، امریکہ کی وین کارپوریشن نے مشرقِ وسطیٰ میں استعمال کے لئے بنایا ہے۔

وہ سب سے طویل بس جس میں کوئی دوسرا حصہ جوڑا نہیں گیا ہے، 49 فٹ لمبی ہے بلجیم کی وان ہول کمپنی کی بنائی گئی اس بس میں 69 مسافر سفر کر سکتے ہیں۔

ایک پہیئے پر طویل فاصلہ

جاپان کے ایبارا کی صوبہ کے شہر سوکوبا میں قائم جاپان آٹو موبائل ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں یاسویو کی کودوہ نے اپنی ہنڈائی ایل ایم۔ 200 آر 216۔ سی سی موٹر سائیکل کے صرف پچھلے پہیئے کے سہارے 5 مئی 1991ء کو 205.7 میل کا فاصلہ بغیر رکے ہوئے طے کیا تھا۔ اس دوران موٹر سائیکل کا اگلا پہیہ مسلسل ہوا میں تھا۔

سب سے طاقتور فائر انجن

دنیا کی سب سے طاقتور آگ بجھانے والی گاڑی 860 ہارس پاور اور آٹھ پہیوں والا روش کوش فائر ٹرک ہے جسے طیاروں کی آگ بجھانے کے لئے استعمال کیا

جاتا ہے۔ اس میں لگے ہوئے دو فوارہ نما نلکیوں سے محض 150 سیکنڈ میں 41 ہزار 600 گیلن جھاگ پھینکا جاسکتا ہے۔ اس فائر ٹرک کا وزن 66 ٹن ہے۔

سب سے بڑا پیٹرول پمپ

دنیا کا سب سے بڑا پیٹرول پمپ جدہ، سعودی عرب میں ہے۔ یہاں کل 204 پمپ نصب ہیں۔ ان میں 196 الیکٹرونک نظام سے منسلک ہیں جبکہ میکینکل طور پر کام کرتے ہیں۔

دنیا کا سب سے بلند پیٹرول پمپ بھارتی مقبوضہ کشمیر کے علاقے لداخ کے صدر مقام لیہہ میں واقع ہے۔ جو سطح سمندر سے 12 ہزار ایک فٹ بلند ہے اس فلنگ اسٹیشن کا انتظام انڈین آئل کارپوریشن کے پاس ہے۔

سب سے طویل ترین "ٹو"

گاڑی کے پیچھے رسّی باندھ کر دوسری گاڑی کو طویل ترین فاصلہ طے کرانے کا ریکارڈ 4759 میل ہے۔ نووا اسکوٹیا، کینیڈا کے فرینک جے ایلیٹ اور جارج اے اسکاٹ نے ہیلی فیکس سے کنیڈا کے بحرالکاہل سے ملنے والے ساحل تک یہ طویل فاصلہ اپنی ماڈل ٹی فورڈ گاڑی میں طے کیا تھا جس میں بلاشبہ کوئی انجن موجود نہیں تھا۔ اس سفر میں انہیں 89 دن لگے اور اس دوران رستے سے گزرنے والی 168 گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو انہوں نے اپنی گاڑی کو رسے سے باندھ کر ساتھ لے جانے پر آمادہ کیا تھا۔ یہ ساری تگ و دو ایک ہزار ڈالر کی شرط جیتنے کے لئے کی گئی تھی اور 15 اکتوبر 1927ء کو انہوں نے یہ شرط جیت لی تھی۔

سب سے بڑی ایمبولینس

دنیا کی سب سے بڑی ایمبولینس 59 فٹ آدھ انچ لمبی ہے۔ یہ کئی حصوں پر مشتمل ہے اور اس ایمبولینس کو ایلی گیٹر جمبولینسیز مارک 8,7,6 اور 9 کا نام دیا گیا ہے۔ جہازی سائز کی یہ ایمبولینس دی اکروس ٹرسٹ، کے زیر استعمال ہے۔ یہ ٹرسٹ بیمار اور معذور افراد کو تعطیلات کے موقعوں پر اس ایمبولینس میں بٹھا کر یورپ بھر کی سیر کراتی ہے۔ اس ایمبولینس کو بلجیم کی وان ہول کمپنی نے بنایا ہے۔ اس میں فیٹ کے انجن لگے ہیں اور اس پر تقریباً 3 لاکھ 50 ہزار ڈالر لاگت آئی ہے۔ اس ایمبولینس میں 44 مریض اور عملے کے افراد بڑے مزے سے طویل سفر پر جاسکتے ہیں۔

دنیا کی سب سے بڑی ڈکیتی

ریکارڈ پر دنیا کی سب سے بڑی ڈکیتی وہ تھی جو اپریل، مئی 1945ء میں جرمنی کی شکست کے بعد ریچیس بینک میں ڈالی گئی تھی، واشنگٹن میں پنٹاگون نے سب سے پہلے اس واقعہ کا انکشاف کیا اور گینز بک آف ریکارڈز نے 1957ء میں اس بارے میں پہلی مرتبہ اس حوالے کے ساتھ رپورٹ شائع کی کہ یہ ایک ایسا الزام ہے جس کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے تاہم 1984ء میں آئن سائر اور ڈگلس بوتنگ کی کتاب ''نازی گولڈ'' میں اس واقعہ کی تمام تفصیلات شائع کی گئیں اور یہ اندازہ پیش کیا گیا کہ اس ڈکیتی میں موجود، قیمتوں کے لحاظ سے 2 ارب 50 کروڑ پونڈ مالیت کی نقدی اور دیگر قیمتی چیزیں اڑائی گئی تھیں۔

2 مئی 1990 کو لندن شہر میں ایک اٹھائی گیرے نے ایک ساہوکار کے ملازم

پر حملہ کر کے 29 کروڑ 20 لاکھ پونڈ مالیت کے ٹریژری بل اور ڈپازٹ سرٹیفکیٹ چھین لیے لیکن فوری طور پر ان مسروقہ دستاویزات کی تفصیلات شہر کی مارکیٹ اور دنیا بھر کے مرکزی بینکوں کو بذریعہ کمپیوٹر مشتہر کر دی گئیں جس کے بعد کسی کی جانب سے ان بیش قیمت دستاویزات سے فائدہ اٹھانا تقریباً ناممکن ہو گیا۔

نائٹس برج سیفٹی ڈپازٹ سینٹر لندن میں 12 جولائی 1987ء کو ڈاکہ پڑا اور نامعلوم مجرموں نے 126 باکسز کے تالے توڑ کر 113 میں سے وہ قیمتی اشیاء چوری کر لیں جن کی مالیت اندازاً 3 کروڑ پونڈ بتائی جاتی ہے۔ اس سیفٹی ڈپازٹ کا 30 سالہ مینیجنگ ڈائریکٹر پرویز لطیف بھی ان لوگوں میں شامل تھا۔ جن پر اس واردات میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا تھا۔

26 نومبر 1983ء کو صبح 6 بجکر 40 منٹ پر برطانیہ کے ہیتھرو ٹریڈنگ اسٹیٹ میں واقع برنکس میٹ یونٹ۔ 7 پر چھ نقاب پوشوں نے دھاوا بولا۔ ڈکیتی کی اس واردات میں وہ سونے اور پلاٹینم کی 6، ہزار 8 سو سلاخیں، ہیرے اور ٹریولرز چیک اٹھا کر لے گئے جن کی مالیت 2 کروڑ 63 لاکھ 69 ہزار 7 سو 78 پونڈ بتائی جاتی ہے۔ 3 دسمبر 1984ء کو اولڈ بیلی عدالت میں دو مجرموں 32 سالہ مائیکل میک ایون اور 41 سالہ برائن رالبسن کو پچیس سال قید کی سزا سنائی گئی۔

بدترین ڈرائیور

اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ایک 75 سالہ مرد ڈرائیور کو ٹریفک توانین کی خلاف ورزی پر دس ٹکٹ دیئے گئے۔ کیونکہ اس نے چار بار غلط سمت گاڑی دوڑائی، چار مرتبہ ٹکر مار کر بھاگ جانے کا ارتکاب کیا اور چھ حادثات میں ملوث ہوا۔

لطف کی بات یہ ہے کہ یہ تمام واقعات بیس منٹ کے دوران میکنی ٹیکساس میں 15 اکتوبر 1966ء کو پیش آئے تھے۔

ڈرائیونگ لائسنس کے لئے کم سے کم عمر

امریکی ریاستوں میں ہوائی اور سی سپی صرف وہ دو ریاستیں ہیں جہاں ڈرائیونگ کورس میں شرکت کے بغیر ہی 15 سال کی عمر کے لڑکوں کو لائسنس جاری کر دیئے جاتے ہیں۔

سب سے بڑا گرجا گھر

دنیا کا سب سے بڑا چرچ سینٹ پیٹر کا گرجا گھر ہے۔ جو 1506ء اور 1614ء کے دوران اٹلی کے شہر روم کے ایک حصے ویٹیکن سٹی میں بنایا گیا تھا۔ دیوار سمیت اس کی کل لمبائی 717 فٹ 6 انچ ہے اور اس کا کل رقبہ 6 لاکھ 47 ہزار 576 مربع فٹ ہے۔ اس گرجا گھر کے مشہور گنبد کا اندرونی قطر 139 فٹ 8 انچ ہے جبکہ اس کا مرکز 393 فٹ 4 انچ اونچا ہے۔

دنیا کا سب سے مہنگا سوٹ

1982ء کے بعد سے اسپیس شٹل کے ذریعہ خلائی سفر پر جانے والے امریکی خلاباز جس سوٹ کو پہن کر اپنی خلائی گاڑی سے باہر نکل کر خلا میں تیرتے ہیں، وہ سوٹ دنیا کا سب سے مہنگا سوٹ سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ اس ایک سوٹ کی تیاری پر 34 لاکھ ڈالر لاگت آتی ہے۔

سب سے قیمتی پستول

دسمبر 1983ء میں ایک رپورٹ منظر عام پر آئی تھی جس میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ امریکہ کے رے بلی کے پاس سونے کا بنا ہوا ایک ایسا پستول ہے جو در حقیقت ہٹلر کے لئے بنایا گیا تھا اور اس پر ہٹلر کے مختصر دستخط بھی ثبت ہیں۔ بیمہ کی غرض سے اس پستول کی قیمت کا تعین 3 لاکھ 75 ہزار ڈالر کیا گیا تھا۔

وہ پستول جس میں سب سے زیادہ گولیاں بھرنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ (22lrm.100p) ہے۔ اس پستول میں 103 گولیاں بھری جا سکتی ہیں اور یہ گولیاں مسلسل فائر کی جا سکتی ہیں۔ امریکی ریاست کیلی فورنیا کے شہر بیکرز فیلڈ کی ایک کمپنی ''کیلی کو'' نے یہ پستول بنایا ہے۔

قدیم ترین مذہب

موت کے بعد انسان کی تدفین کا معاملہ کسی نہ کسی طور مذہب سے ضرور تعلق رکھتا ہے۔ اس بارے میں تاریخی حقائق سے پتہ چلتا ہے کہ تقریباً 60 ہزار سال قبل مسیح سے لوگ دفنائے جا رہے ہیں اور اس سلسلے میں سب سے قدیم روایت ان عراقی باشندوں کی ملتی ہے جن کی باقیات شمالی عراق کے ایک غار سے برآمد ہوئی تھیں جس کا نام شنید رتھا۔

بلند ترین اور قدیم ترین پگوڈا

مخصوص مخروطی شکل کے مندر کو پگوڈا کہا جاتا ہے اور دنیا کا بلند ترین پگوڈا پھرا

پتھوم چھیدی ہے جو نکھون پاتھوم تھائی لینڈ میں شاہ منلکوٹ کے لئے 70-1853ء کے دوران تعمیر کیا گیا تھا۔اس پگوڈا کی بلندی 377 فٹ ہے۔ دنیا کا قدیم ترین پگوڈا چین میں ہے، جس کا نام سونگ یوسو ہے۔ ہونان شہر میں واقع اس پگوڈا کی 15 منزلیں ہیں اور ہر منزل 12 رخی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پگوڈا 523 عیسوی میں تعمیر کیا گیا تھا۔ تاہم میامر (سابق برما) کے دارالحکومت یانگون (سابق رنگون) میں شویدا گون پگوڈا کی بلندی 326 فٹ ہے اور جہاں یہ تعمیر کیا گیا ہے۔ وہیں 27 فٹ اونچا ایک اور پگوڈا بھی تھا جو 585 قبل مسیح میں تعمیر کیا گیا تھا۔

بلند ترین مینار

دنیا کا بلند ترین مینار شاہ حسن ثانی مسجد کا ہے جو مراکش کے شہر کاسابلانکا میں واقع ہے۔اس مسجد کی تعمیر پر 21 کروڑ 80 لاکھ پونڈ خرچ ہوئے تھے۔اس مسجد کے مینار کی بلندی 576 فٹ ہے۔ بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی کے جنوب میں ایستادہ قطب مینار کی تعمیر 1194ء میں مکمل ہوئی تھی اور اس کی کل اونچائی 238 فٹ ہے۔

بیش قیمت ناس

ناس وہ خوشبودار سونف ہے۔ جس میں تمباکو کی آمیزش ہوتی ہے اور جسے سونگھ کر چھینک لانے میں مدد لی جاتی ہے۔ ناس کی وہ قسم سب سے قیمتی سمجھی جاتی ہے جو لندن کی ایک کمپنی جی اسمتھ اینڈ سنز تیار کرتی ہے۔ یہ کمپنی 1869ء میں قائم ہوئی تھی اور اپریل 1990ء میں ایک اونس ناس کی قیمت 2.60 پونڈ تھی۔

سب سے بڑا ہیلی پیڈ

دنیا کا سب سے بڑا ہیلی پیڈ ان کھے، جنوبی ویتنام میں تھا۔ یہ ہیلی پیڈ امریکی فوج اور فضائیہ کے ہیلی کاپٹروں کے زیر استعمال تھا۔ امریکی ریاست لوزیانا کے مورگن سٹی میں واقع ہیلی کاپٹر پورٹ پر 46 ہیلی کاپٹروں کے اترنے کے انتظامات ہیں۔ ساحل سے دور خلیج میکسیکو میں تیل کے بہت سے کنوؤں سے رابطہ رکھنے کے لئے یہیں سے ہیلی کاپٹرز روانہ کئے جاتے ہیں۔

سب سے نشیب میں فضائی مستقر

بحیرۂ مردار کے مشرقی ساحل پر ال لیسان نامی فضائی مستقر دنیا کا سب سے نشیب میں واقع ہوائی اڈہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ سطح سمندر سے ایک ہزار ایک سو اسی فٹ نیچے ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران برطانوی فضائی کمپنی بی او اے سی نے بحیرہ مردار کی سطح سے جو سطح سمندر سے ایک ہزار دو سو بانوے فٹ نیچے ہے شارٹ، سٹی کلاس فلائنگ بوٹس کی پروازوں کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ یہ فلائنگ بوٹس ایک قسم کے چھوٹے طیارے ہیں جن کی باڈی کشتی نما ہوتی ہے اور یہ سطح آب پر بھی اتر سکتے ہیں۔

انتہائی نشیب میں واقع دنیا کا واحد بین الاقوامی ایئرپورٹ ''شمی فول'' ہے جو ہالینڈ کے دارلحکومت ایمسٹرڈیم میں واقع ہے۔ یہ ایئرپورٹ سطح سمندر سے 15 فٹ نیچے ہے۔

سب سے بڑی کیتلی

تانبے کی بنی ہوئی سب سے بڑی اور نادر الوجود کیتلی کی اونچائی 3 فٹ ہے اور

گولائی 6 فٹ، اس میں 20 گیلن یا 90 لیٹر چائے بنانے کی گنجائش ہے۔ یہ کیتلی ٹاٹن، سمرسٹ میں لوہا لکڑ کا کاروبار کرنے والے تاجروں فشر اینڈ رسن کے لئے 1800ء کے لگ بھگ بنائی گئی تھی۔

سب سے زیادہ پھلوں والا چاقو

وہ قلم نما چاقو جس میں سب سے زیادہ پھل لگے ہیں۔ ''سال کا چاقو'' کہلاتا ہے یہ عجیب وغریب چاقو شیفیلڈ، ساؤتھ پارکس کے چاقو ساز جوزف راجرز اینڈ سنز نے بنایا تھا۔ جسے 1682ء میں ٹریڈ مارک کی منظوری دی گئی تھی۔ یہ چاقو 1822ء میں بنایا گیا تھا اور اس میں سال کی مناسبت سے 1822 پھل لگائے گئے تھے۔ اس کے بعد ہر سال اس چاقو میں ایک پھل کا اضافہ ہوتا تھا۔ 1973ء اس لحاظ سے یادگار سال تھا کہ اس سال کے بعد اس میں مزید پھل لگانے کی گنجائش باقی نہیں رہ گئی تھی۔ 1970ء میں یہ عجوبہ روزگار چاقو برطانیہ کے دستی اوزار بنانے والی سب سے بڑی کمپنی اسٹانلے ورکس نے حاصل کر لیا تھا۔

دیا سلائی کی سب سے بڑی تیلی

دنیا کی سب سے لمبی دیا سلائی کی تیلی 25 جون 1988ء کو ہالینڈ میں بنائی گئی تھی۔ یہ تیلی 61 فٹ 8 انچ لمبی تھی اور اس کا وزن 1000 کلوگرام تھا۔ ماچس کی یہ تیلی 6 گھنٹہ 45 منٹ ایک سیکنڈ تک جلتی رہی تھی۔

برطانیہ کی سب سے بڑی لائبریری

برطانیہ کی سب سے بڑی لائبریری کا نام برٹش لائبریری ہے۔ لندن کی

18 عمارتوں میں اس لائبریری کی کتابیں موجود ہیں۔ جب کہ بوسٹن اسپا ولیٹ یارکس میں اس لائبریری کی عمارت 160 ایکڑ پر پھیلی ہوئی ہے۔ برٹش لائبریری کے عملے کے ارکان کی کل تعداد ڈھائی ہزار ہے۔ یہ لائبریری ایک کروڑ 80 لاکھ سے زائد کتابوں پر مشتمل ہے۔ ہر سال یہاں مزید اتنی نئی کتابیں پہنچ جاتی ہیں کہ انہیں رکھنے کے لئے جو نئے شیلف بنائے جاتے ہیں ان کی لمبائی تقریباً 8 میل ہوتی ہے۔ شمالی لندن میں کولن ڈیل کے مقام پر اخبارات کی لائبریری 1932ء میں کھولی گئی تھی۔ یہاں 70 ہزار مختلف اخبارات اور تراشوں کی 5 لاکھ 62 ہزار 300 جلدیں 22 میل لمبی شیلف میں رکھی ہوئی ہیں۔ ویسٹ یارکس میں ڈاکومنٹ سپلائی سنٹر کی شیلف کی گنجائش 98 میل ہے۔ دنیا بھر کی لائبریریاں اپنے پاس موجود اسٹاک نہ ہونے کی صورت میں اس مرکز سے رجوع کرتی ہیں اور یہاں برطانیہ سمیت بیرون ملک سے سالانہ 30 لاکھ درخواستیں جو کتب کی فراہمی سے متعلق ہوتی ہیں نمٹائی جاتی ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی صوتی لائبریری بھی برطانیہ میں ہے جو نیشنل ساؤنڈ آرکائیو کے نام سے مشہور ہے یہاں دس لاکھ سے زائد ڈسکس اور 55 ہزار سے زائد گھنٹوں پر مشتمل ریکارڈ شدہ ٹیپ محفوظ ہے۔ یورپ کی سب سے بڑی پبلک ریفرنس لائبریری گلاسگو میں واقع مچل لائبریری ہے۔ 12.3 ایکڑ فرشی جگہ گھیرنے والی اس لائبریری میں 40 لاکھ جلدیں رکھنے کی گنجائش ہے۔

سب سے زیادہ کاریں تباہ کرنے والا

فلموں میں خطرناک مناظر کی فلم بندی کے لئے جان جوکھوں میں ڈالنے والے افراد کو کرائے پر حاصل کیا جاتا ہے۔ جن کو سٹنٹ کہا جاتا ہے۔ ایسے ہی ایک سٹنٹ برطانیہ کے ڈک شیپرڈ ہیں اور ان کا کارنامہ یہ ہے کہ یکم جون 1990ء تک وہ ایک

ہزار نو سو ستانوے کاریں ٹھکانے لگا چکے تھے۔

سب سے لمبا مجسمہ

افغانستان میں بامیان ایک جگہ ہے اس کے قریب گوتم بدھ کے ایک مجسمہ کی باقیات اب بھی موجود ہیں۔ گوتم بدھ کا یہ مجسمہ لیٹنے کی حالت میں ہے۔ مجسمے کی تیاری میں اینٹ اور گارا استعمال کیا گیا ہے۔ مجسمہ اپنی ابتدائی شکل میں ایک ہزار فٹ لمبا تھا اور یقین کے ساتھ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اسے تیسری یا چوتھی صدی میں تخلیق کیا گیا تھا۔

ایک سال میں پوری دنیا میں بنائی گئی کاریں

1989ء کے دوران دنیا بھر میں 48 کروڑ 56 لاکھ 7 ہزار 800 سڑکوں پر دوڑنے والی گاڑیاں بنائی گئیں۔ جن میں آٹوموبائل (موٹر کاروں) کی تعداد 3 کروڑ 50 لاکھ 57 ہزار 630 تھی۔ امریکہ میں 1990ء میں جو کاریں بنائی گئیں ان کی تعداد 60 لاکھ 77 ہزار 449 تھی اور وہاں کی کار تیار کرنے والی سب سے بڑی کمپنی جنرل موٹرز کارپوریشن تھی جس نے 27 لاکھ 55 ہزار 284 کاریں بنائیں۔

سونے کی کان صرف پانچ سو پونڈ میں

برطانیہ کے ایک شخص البرٹ کو 25 سال کی عمر میں صرف پانچ سو پونڈ کے عوض سونے کی ایک کان کی پیشکش کی گئی لیکن اس نے خریدنے سے انکار کر دیا البرٹ کو وہم تھا کہ اس کی زندگی کے صرف چھ ماہ باقی ہیں مگر وہ 65 برس تک زندہ رہا اور وہی کان

ایک برطانوی فرم نے ایک کروڑ دس لاکھ پونڈ میں خریدی۔

شوہر کے ماتھے پر بیوی کا نام

کانگو کے پگمی (بونے) قبائل میں رواج ہے کہ عورت اپنے خاوند کے ماتھے پر ایک نوکیلے بھالے سے اپنا نام گدواتی ہے مقصد یہ ہے کہ اس پر کوئی دوسری عورت اپنا حق نہ جتا سکے۔

بلند ترین مجسمہ

دوسری جنگ عظیم کے دوران 43-1942ء میں اسٹالن گراڈ کی جنگ میں روس کو فتح حاصل ہوئی تھی۔ اس فتح کی یادگار کے طور پر 1967ء میں دولگا گراڈ کے باہر مامایو پہاڑی کے اوپر کنکریٹ کا ایک نسوانی مجسمہ تعمیر کیا گیا جسے ''مادر وطن'' کا نام دیا گیا۔ یہ خاتون اپنے دائیں ہاتھ میں ننگی تلوار لہرا رہی ہے۔ مجسمے کی بنیاد سے تلوار کی نوک تک مجسمے کی کل بلندی 270 فٹ ہے۔

ناک اور ٹھوڑی کا کرتب

برطانیہ میں جان مین سل نامی ایک شخص گزرا ہے جو ہاتھ لگائے بغیر اپنی ناک اور ٹھوڑی کی مدد سے وزنی چھڑی اٹھا کر چل سکتا تھا۔

کاریں جمع کرنے کا سب سے بڑا شوقین

رولس رائس جیسی قیمتی گاڑیاں جمع کرنے کا سب سے بڑا شوقین مشہور متنازعہ شخصیت بھگوان شری رجنیش تھا۔ پیدائش پر اس کے ماں باپ نے اوشو کا نام دیا تھا بعد

میں چندر اموہن جین کے نام سے مشہور ہوا اور آخر میں بھگوان شری رجنیش کی حیثیت سے عالمی شہرت پائی۔ امریکی ریاست اور لینڈ و میں رجنیش پورم کے مقام پر اس نے اپنی ایک قسم کی حاکمیت قائم کر رکھی تھی اور بہت سے امریکیوں کو اس نے اپنا معتقد بنایا تھا۔ نومبر 1985ء میں اس ہندو سادھو کو امریکہ سے نکال باہر کیا گیا۔ اس سے پہلے اس کے عقیدت مند 93 رولس رائس کاریں اس کی نذر کر چکے تھے۔

دنیا کی سب سے بڑی لائبریری

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی لائبریری آف کانگریس جو 24 اپریل 1800ء کو کیپٹل ہل، واشنگٹن ڈی سی میں قائم ہوئی تھی۔ 9 کروڑ مطبوعات پر مشتمل ہے۔ ان مطبوعات میں 2 کروڑ 60 لاکھ کتابوں کی جلدیں اور پمفلٹس شامل ہیں۔ کانگریس کی لائبریری کی عمارتوں کا کل رقبہ 64.6 ایکڑ ہے اور جن شیلف میں کتابیں دھری ہیں ان کی مجموعی لمبائی 535 میل ہے۔

دنیا کی ایک اور بڑی لائبریری نیویارک پبلک لائبریری ہے جو 1895ء میں قائم ہوئی تھی۔ یہ کتب خانہ نیویارک شہر کے ففتھ ایوینو پر واقع ہے۔ اس کا رقبہ 5 لاکھ 25 ہزار 276 مربع فٹ پر محیط ہے اور شیلف کی لمبائی 88 میل ہے۔ اس لائبریری کی 82 شاخیں بھی ہیں اور ان میں ایک کروڑ 39 لاکھ کتابوں کا ذخیرہ محفوظ ہے۔ ان کے علاوہ ایک کروڑ 83 لاکھ مسودات اور 3 لاکھ، 81 ہزار 645 مختلف نقشے بھی یہاں موجود ہیں۔

شہر سے قریب ترین، بعید ترین ایئرپورٹس

برازیل کا ویراکوپوس ایئرپورٹ شہر سے سب سے زیادہ دور ہونے میں خاصی

شہرت رکھتا ہے۔ یہ ایئر پورٹ ساؤ پولو سے 60 میل دور ہے۔ اس کے برعکس جبرالٹر ایئر پورٹ جسے جبل الطارق ایئر پورٹ کہنا صحیح ہوگا۔ مرکزی شہر سے بالکل متصل ہے اور ایئر پورٹ سے مرکزی شہر کا کل فاصلہ صرف 880 گز ہے۔

580 پونڈ وزنی عرضداشت

1894ء میں امریکی شہریوں کی طرف سے کانگریس کی تاریخ کی سب سے وزنی عرضداشت پیش کی گئی۔ اس کا وزن 580 پونڈ تھا اور اس پر ستر ہزار لوگوں کے دستخط ثبت تھے۔

بم کا نشانہ جو چوک گیا

پیرس کے ایک چوراہے میں پہلی جنگ عظیم کی ایک یادگار قائم ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران میں جرمنوں اور اتحادیوں کی بمباری سے شہر کی قریب قریب ہر عمارت تباہ و برباد ہو کر کھنڈر بن گئی مگر اس یادگار کو ذرا بھی نقصان نہ پہنچا۔

دو انسانوں کے درمیان سب سے زیادہ دوری

30 جولائی سے یکم اگست 1971ء کے دوران ایک امریکی خلائی مشن اپالو 15 چاند کی طرف بھیجا گیا تھا۔ اس خلائی سفر میں ایک شخص کو اپنے دوسرے زندہ ساتھی سے جس قدر دور کیا گیا اتنی دوری کسی اور کے نصیب میں نہیں آئی۔ کمانڈ سروس ماڈیول پائلٹ الفریڈ ایم وارڈن اپنی چاند گاڑی میں دیگر ساتھیوں سے 2233.2 میل دور چلے گئے تھے۔

سب سے زیادہ سفر کرنے والا

دنیا میں سب سے زیادہ سفر کرنے کا اعزاز اب تک صرف دو افراد کو حاصل ہوا ہے ایک پارک جی تھامپسن ہیں جن کا تعلق اوہایو امریکہ سے ہے اور دوسرے جیور جیو ریکاٹو ہیں جو ٹورین اٹلی کے رہنے والے ہیں۔ یہ دونوں افراد دنیا بھر کے 170 آزاد ممالک کا دورہ کر چکے ہیں جب کہ دنیا کے 62 غیر خود مختار یا دیگر ملکوں میں سے 61 ملکوں میں بھی وہ گھوم چکے ہیں۔ یہ دونوں افراد مقدر گھومنے پھرنے کے باوجود ابھی تک سفر کی مشکلات سے گھبرائے ہوئے نہیں لگتے۔ جنوبی بحر ہند میں واقع ہارڈ اور میکڈانل نامی جزائر ابھی ان کے قدموں میں نہیں آئے عنقریب وہ ان جزائر کے لیے رخت سفر باندھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

جس زمانے میں سفر کی اتنی جدید سہولتیں دستیاب نہیں تھیں اور لوگ زیادہ تر گھوڑے کی پیٹھ پر سفر کرتے تھے اس زمانے میں سب سے زیادہ سفر ایک پادری نے کیا جس کا نام فرانسس ایز بری (پیدائش 1745ء) تھا۔ اس شخص نے 1771ء سے 1815ء کے دوران شمالی امریکہ میں دو لاکھ 64 ہزار میل کا سفر گھوڑے کی پشت پر بیٹھے بیٹھے طے کیا تھا۔ اس عرصے میں اس نے 16 ہزار مختلف مقامات پر لوگوں کو وعظ اور تلقین کی تھی اور تقریباً تین ہزار اپنے نائبین مقرر کئے تھے۔

حیرت انگیز یادداشت

مغربی جرمنی کے ایک ڈاکٹر جان گیلر کی یادداشت بہت حیرت انگیز تھی۔ ان کا دعوٰی تھا کہ جب وہ کوئی چیز پڑھ لیں تو وہ اسے کبھی نہیں بھولتے۔ اس طرح جب وہ کسی شخص سے ملاقات کرتے تو وہ پندرہ بیس سال گزرنے کے بعد بھی اسے پہچان

لیتے تھے کہ وہ اس شخص سے ایک مرتبہ ملاقات کر چکے ہیں۔ وہ اس شخص کو یہ بتا دیتے تھے کہ انہوں نے اس سے کس تاریخ، کس مقام اور کس وقت ملاقات کی تھی۔

معمر ترین سانپ

اب تک کسی سانپ کی طویل العمری کا جو سب سے مصدقہ ریکارڈ سامنے آیا ہے وہ 40 سال 3 ماہ 14 دن ہے اور اتنی طویل زندگی پانے والا دنیا کا واحد سانپ ایک نر اجگر یا اخگر تھا جو عام طور پر بہت طاقتور بڑے سانپ ہوتے ہیں اور شکار کو اپنے جسم سے لپیٹ کر ہلاک کر دیتے ہیں۔ اس اجگر کا نام ''پوپائے'' رکھا گیا تھا اور یہ سانپ 15 اپریل 1977ء کو امریکی ریاست پنسلوا سا کے فلاڈلفیا چڑیا گھر میں مر گیا تھا۔

دنیا کا سب سے بڑا ایئرپورٹ

دنیا کا سب سے بڑا ایئرپورٹ سعودی عرب میں موجود ہے۔ دارالحکومت ریاض کے قریب شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ دنیا کا سب سے بڑا ایئرپورٹ سمجھا جاتا ہے اس ایئرپورٹ کی تعمیر پر 2 ارب 10 کروڑ پونڈ لاگت آئی تھی یہ ایئرپورٹ 86 مربع میل کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ 14 نومبر 1983ء کو اس ایئرپورٹ کا افتتاح کیا گیا تھا۔ اس ایئرپورٹ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ یہاں دنیا کا سب سے بڑا کنٹرول ٹاور نصب ہے جس کی بلندی 243 فٹ ہے۔ ایئرپورٹس کے سلسلے میں سعودی عرب کو تیسرا اعزاز یہ حاصل ہے کہ جدہ کے قریب شاہ عبدالعزیز ایئرپورٹ پر بنا حج ٹرمینل دنیا کا سب سے بڑا ٹرمینل ہے۔ اس کی تعمیر پر 2 ارب 80 کروڑ پونڈ خرچ ہوئے تھے۔ دنیا کی سب سے بڑی چھت والا یہ تعمیراتی ڈھانچہ 1370 ایکڑ

رقبے پر محیط ہے۔

امریکی ریاست ٹیکساس کے شہر ڈلاس میں واقع فورٹ ورتھ ایئرپورٹ پر اس وقت چھ رن ویز اور 5 ٹرمینل عمارتیں ہیں۔ اس ایئرپورٹ کو مزید ترقی دینے کے منصوبے بنائے گئے ہیں۔ جس کے بعد اس کا شمار دنیا کے بڑے ایئرپورٹس میں ہونے لگے گا۔ منصوبے کی تکمیل پر یہاں 9 رن ویز ہوں گے اور ٹرمینلز کی تعداد 13 ہو جائے گی۔ جبکہ ایئرپورٹ پر آمدورفت کے لئے 260 راستے ہوں گے، جہاں سالانہ 15 کروڑ مسافروں کو سفر کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

دنیا کا ایک اور بڑا ایئرپورٹ ٹرمینل امریکی ریاست جارجیا کے ہارٹس فیلڈ اٹلانٹا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا ٹرمینل ہے۔ اس ٹرمینل نے 21 ستمبر 1980ء سے کام شروع کیا تھا۔ یہ ٹرمینل ساڑھے 150 ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہاں اس وقت 138 گزرگاہیں ہیں اور تقریباً 5 کروڑ مسافروں کو سالانہ نمٹایا جاتا ہے۔ تاہم اس ایئرپورٹ پر ساڑھے سات کروڑ سالانہ مسافروں کو ہینڈل کرنے کے انتظامات موجود ہیں۔

امریکہ کی ریاست کولوریڈو کے شہر ڈینور کے لئے ایک نئے ایئرپورٹ کے منصوبے پر کام ہو رہا ہے۔ توقع ہے کہ یہ نیا ایئرپورٹ 45 مربع میل کے علاقے میں پھیلا ہوا ہوگا۔ طیاروں کے اترنے اور پرواز کرنے کے لئے 12 رن ویز بنائے جائیں گے۔ جہازوں کی لینڈنگ یا ٹیک آف کے وقت جو زبردست شور ہوتا ہے۔ اس کے پیش نظر مجوزہ رن ویز کے آس پاس کے علاقوں میں نئے مکانات کی تعمیر پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

برطانیہ کا سب سے بڑا ایئرپورٹ لندن کا ہیتھرو ایئرپورٹ ہے۔ اس ایئرپورٹ کا رقبہ 2958 ایکڑ ہے۔ دنیا بھر کے 61 ممالک کی 70 فضائی کمپنیاں

باقاعدگی کے ساتھ ہیتھرو ایئرپورٹ کو اپنے طیاروں کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ یکم جنوری اور 31 دسمبر 1989ء کے دوران اس ایئرپورٹ پر 36 لاکھ 86 ہزار پروازیں اتریں اور روانہ ہوئیں، جن میں 3 لاکھ 44 ہزار 841 مسافر بردار طیارے شامل تھے۔ ان پروازوں کو مختلف کمپنیوں، سرکاری محکموں اور ہیتھرو ایئرپورٹ لمیٹڈ کے 51 ہزار 400 افراد پر مشتمل عملے نے ہینڈل کیا اس عرصے کے دوران ٹرانزٹ پسنجروں سمیت کل 3 کروڑ 96 لاکھ 10 ہزار 550 مسافر لندن کے اس ایئرپورٹ پر اترے یا یہاں سے پرواز کی۔ ہیتھرو ایئرپورٹ پر ایک دن میں جو سب سے زیادہ پروازیں نمٹائی گئیں ان کی ریکارڈ تعداد ایک ہزار ایک سو باسٹھ ہے۔ یہ واقعہ 16 مارچ 1990ء کو پیش آیا تھا۔ 30 جون 1989ء وہ دن تھا جب سب سے زیادہ مسافروں کو ہینڈل کیا گیا تھا۔ مسافروں کی تعداد ایک لاکھ 42 ہزار 833 تھی اور ایک گھنٹے میں سب سے زیادہ مسافروں کو نمٹانے کا ریکارڈ 31 جولائی 1988ء کو قائم ہوا تھا۔ جب دن کے گیارہ اور 12 بجے کے درمیان 12 ہزار 446 مسافروں کو فارغ کیا گیا تھا۔ 2 جون 1989ء کو شام چھ بجے سے سات بجے کے دوران ایک گھنٹے میں 88 مسافر بردار طیارے ہیتھرو کے دو سرگرم رن ویز سے یا تو پرواز کر گئے تھے یا اترے تھے اور یہ ایک گھنٹہ مسافر بردار پروازوں کے حوالے سے اس ایئرپورٹ کا مصروف ترین گھنٹہ تھا۔ اس ایئرپورٹ سے دنیا بھر کی 67 ایئرلائنیں 86 ممالک کی 209 مختلف منزلوں کو اپنی پروازیں روانہ کرتی ہیں۔

دارالحکومت جس کا نام مذہب کے نام پر ہے

ہمارے پیارے وطن پاکستان جس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ یہ دنیا کا وہ واحد دارالحکومت ہے جس کا نام مذہب اسلام پر ہے۔

اس بچے کے ہاتھوں کی انگلیوں کی تعداد 14 اور پاؤں کی انگلیوں کی تعداد 15 تھی

مشرقی لندن میں 16 ستمبر 1921ء کو ایک تحقیق کے نتیجے میں ایک ایسے بچے کا پتا چلا جس کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں 14 اور دونوں پاؤں کی 15 انگلیاں تھیں۔

سب سے بڑا کار پلانٹ

دنیا کا سب سے بڑا واحد آٹو موبائل پلانٹ وولفسبرگ جرمنی میں واقع واکس ویگن ورک ہے۔ اس پلانٹ پر 61 ہزار ملازمین کام کرتے ہیں اور یہاں روزانہ 4 ہزار ایک سو گاڑیاں تیار ہوتی ہیں۔ فیکٹری کی عمارتیں 371 ایکڑ رقبے پر پھیلی ہوئی ہیں۔ جب کہ پورا پلانٹ 878 ایکڑ پر مشتمل ہے۔ پلانٹ کے اندر بچھی ہوئی ریل کی پٹریوں کی لمبائی 43.5 میل ہے۔

امریکہ کا سب سے بڑا آٹو موبائل پلانٹ ریاست اوہایو کے شہر میریز ویل میں قائم ہے۔ اس پلانٹ پر جاپان کی ہنڈا کمپنی کی گاڑیاں تیار کی جاتی ہیں۔ ہنڈا آف امریکہ مینوفیکچرنگ انکار پوریٹڈ میں ہفتے میں پانچ دن کام ہوتا ہے اور کارکن آٹھ آٹھ گھنٹے کی دو شفٹوں میں کام کر کے کاریں اور ٹرک تیار کرتے ہیں۔ یہ پلانٹ کتنا بڑا ہے اس کا اندازہ اس امر سے لگائیے کہ یہاں سال بھر میں 36 لاکھ کاریں بنائی جا سکتی ہیں۔ جاپان کی ایک اور کمپنی نسان موٹر مینوفیکچرنگ کارپوریشن امریکی ریاست ٹینیسی میں الممرنا کے مقام پر پلانٹ میں توسیع کر رہی ہے اور اس سال توقع ہے کہ یہاں

سالانہ 4 لاکھ 50 ہزار کاریں اور کمپیکٹ پک اپ ٹرک تیار ہو سکیں گے۔

باریک ترین نائلون

دنیا بھر میں اب تک جو سب سے ہلکا پھلکا باریک نائلون کا دھاگہ تیار کیا گیا ہے وہ 5 ڈینائر (DENIER) وزنی ہوتا ہے (ڈینائر نائلون یا ریشم کے دھاگے کے وزن کی اکائی ہے) یہ باریک ترین نائلون تل ابیب اسرائیل کی ایک کمپنی نیلیت لمیٹڈ تیار کرتی ہے اور برطانیہ کی ایک کمپنی پریٹی پولی اس نائمون کو خواتین کے زیر جامہ ملبوسات کے لئے استعمال کرتی ہے۔ اس کمپنی کے تیار کردہ سب سے وزنی موزے کا وزن عام طور پر 9 ڈینائر ہوتا ہے۔ یہ موزہ کتنا باریک ہوتا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ انسانی سر کا ایک اوسط بال عموماً 50 ڈینائر وزنی ہوتا ہے۔

دنیا کے گرد پیدل سفر

وہ پہلا شخص جس کے بارے میں مشہور ہے کہ اس نے دنیا کے گرد پیدل چہل قدمی کی ہے۔ امریکہ کا جارج میتھیو شیلنگ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ 3 اگست 1897ء سے 1903ء تک وہ نگر نگر کی خاک چھانتا رہا۔ تاہم دنیا کے گرد صحرا نوردی کے سلسلے میں سب سے مصدقہ روایت ڈیوڈ کنسٹ (پیدائش 1939ء امریکہ) سے منسوب ہے۔ ڈیوڈ کنسٹ کا پیدل سفر 20 جون 1970ء کو شروع ہوا اور 15 اکتوبر 1974ء کو اس کا سفر اختتام پذیر ہوا۔ ٹامس کارلوس پیریرا (پیدائش ارجنٹائن 16 نومبر 1942ء) نے 6 اپریل 1968ء سے 8 اپریل 1978ء تک دس سال مسلسل پیدل سفر میں گزارے ان دس سالوں میں اس نے دنیا کے پانچ براعظموں کے گرد 29 ہزار 25 میل کا سفر اپنے پاؤں پر چل کر طے کیا۔ اوہایو امریکہ کے

اسٹیو ینومین کی زندگی کے چار سال دنیا کے گرد 22 ہزار 500 میل سفر کرتے ہی گزر گئے۔ اس کا سفر یکم اپریل 1983ء کو شروع ہوا تھا اور 1987ء میں جب اس کا سفر ختم ہوا تو اس وقت بھی اپریل کی پہلی ہی تاریخ تھی اس سفر کے دوران اس نے بیس ملکوں اور پانچ براعظموں کی خاک چھانی تھی۔ رک ہینسن (پیدائش کینیڈا 1957ء) 1973ء میں کار کے ایک حادثے کے نتیجے میں کمر سے نیچے ٹانگوں تک مفلوج ہو گیا تھا۔ لیکن اس معذور لیکن پرعزم نوجوان نے اپنی معذوری کے آگے گھٹنے ٹیک کر ایک گوشے میں پڑے رہنے کے بجائے اپنی وہیل چیئر پر دنیا کے چار براعظموں کا دورہ کرنے کو ترجیح دی اور 34 ممالک کی سیر کی۔ اس نے وہیل چیئر پر جو طویل مسافت طے کی اس کی کل لمبائی 24 ہزار 901 اعشاریہ 55 میل ہے۔ وہیل چیئر پر اس کا یہ سفر 21 مارچ 1985ء کو وینکوور سے شروع ہوا تھا اور دنیا کا چکر لگانے کے بعد وہ 22 مئی 1987ء کو واپس وینکوور پہنچا تھا۔ کینٹ کے جارج میگان نے جنوبی امریکہ کے بالکل نچلے کنارے سے اپنا سفر 26 جنوری 1977ء کو شروع کیا تھا اور جنوب سے شمال کی طرف سفر کرتے ہوئے دہ ماہ ستمبر 1983ء کو شمالی الاسکا کی خلیج پرودہ تک پہنچا تھا۔ مغربی نصف کرۂ ارض کو عبور کرنے میں اسے کل 2426 دن لگے۔ کینیڈا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک کل لمبائی 3764 میل ہے۔ ہالی فیکس سے وینکوور تک کا یہ فاصلہ 23 سالہ کلائیڈ میکرائے نے 96 دنوں میں یکم مئی اور 4 اگست 1973ء کے دوران طے کیا تھا۔ ایسٹ سیکس کے جان لیس نے 11 اپریل اور 3 جون 1972ء کے دوران پورا شمالی امریکہ پیدل عبور کیا تھا۔ سٹی ہال لاس اینجلس سے سٹی ہال نیو یارک تک پہنچنے میں اسے کل 53 دن 12 گھنٹے اور 15 منٹ صرف ہوئے۔ لاس اینجلس سے نیو یارک کا کل فاصلہ 2876 میل ہے۔ اس طرح اوسطاً اس نے ایک دن میں 53.75 میل کا فاصلہ طے کیا۔

بلند ترین ایئر پورٹ

دنیا میں سب سے اونچے مقام پر جو ایئر پورٹ موجود ہے وہ ''لاسا'' ایئر پورٹ ہے۔ جو تبت کے دارالحکومت لہاسہ میں واقع ہے۔ یہ سطح سمندر سے 14 ہزار 315 فٹ بلند ہے۔

قدیم ترین اور سب سے لمبی سوئی

فرانس میں اپر پلیو لیتھک اور گینیشن کے کھنڈرات سے ایسی سوئیاں دریافت ہوئی ہیں جو ہڈی کی بنی ہوئی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سوئیاں حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے 28 ہزار سال پہلے بنائی گئی تھیں۔

اب تک دنیا بھر میں جو سب سے لمبی سوئی بنائی گئی ہے اس کی لمبائی 6 فٹ ایک انچ ہے۔ یہ سوئی تھامس سر فیلڈ بلاکس وچ برطانیہ کے جارج ڈیویز نے بہت زیادہ دبیز گدوں پر بٹن ٹانکنے کے لئے بنائی تھی۔ اس قسم کی ایک سوئی فورج مل ورسٹر کے نیشنل نیڈل میوزیم میں محفوظ ہے۔

سب سے لمبی ناک

یارک شائر کے ٹام ویڈر نامی آدمی کے ناک کی لمبائی ساڑھے سات انچ تھی۔ اتنی لمبی ناک والا آدمی آج تک اس کے بعد پیدا نہیں ہوا۔

بھاری لباس

کانگو کے باکو قبائل کا چیف تا سیلمی اتنا بھاری لباس زیب تن کرتا ہے کہ اس کا

وزن 230 پونڈ کے قریب ہوتا ہے۔ جو قرون وسطیٰ کے بہادروں کی زرہ کے وزن سے صرف تین گنا زیادہ بھاری ہے۔

بچوں کو مارنا جرم

سوڈین میں بچوں کی پٹائی کرنا جرم ہے۔ وہاں کے باشندے کسی بھی بات پر اپنے بچوں کو یا کسی اور کے بچوں کو نہیں مار سکتے۔

مصنوعی چاند

(ماہ) نخشب، نخشب ترکستان کے شہر کا نام ہے جہاں ابن مقنع نے سائنس کے ذریعے ایک چاند بنایا تھا وہ چاند کوہ ہام کے پیچھے سے طلوع ہوتا تھا اور کنویں میں جا کر غروب ہوتا تھا۔ وہ دوسرے دن پھر اصلی مقام سے طلوع ہوتا تھا اس کی روشنی بارہ میل تک جاتی تھی یہ سلسلہ برابر چار ماہ تک جاری رہا۔

چار مرتبہ دانت نکلنے کا ریکارڈ

بڑی عمر میں پہنچ کر کسی شخص کے دانت ٹوٹ جانا اور پھر نئے سرے سے نکلنا شروع ہونا اس قسم کے دانتوں کے تیسرے سیٹ کی برآمدگی کوئی حیران کن بات نہیں لیکن آپ کے لئے یہ خبر ضرور حیرت انگیز ہوگی کہ 1896ء میں فرانس کے ایک اخبار میں یہ رپورٹ شائع ہوئی جو ''لیزنس کیس'' کے طور پر مشہور ہے اور اس نئے کیس کے مطابق ایک ہی آدمی کے چار مرتبہ دانت نکلے۔

طویل ترین عرصے کے لئے لیز

جمہوریہ آئرلینڈ میں گندے پانی کے ایک ٹینک کے لئے جو اراضی پٹے پر دی گئی ہے۔ اس کی مدت دنیا بھر میں سب سے طویل سمجھی جاتی ہے۔ یہ پلاٹ کولمبس بیر کیس سے متصل ملنگر کمپنی ویسٹ میتھ میں ہے۔ اس پلاٹ کے کاغذات پر 3 دسمبر 1968ء کو دستخط ہوئے تھے۔ جس پر لیز کی مدت اکروڑ سال درج ہے۔ باور کیا جاتا ہے کہ ان کاغذات کی تجدید کے لئے مستقبل کا سرکاری ملازم سن 1,000,1868ء میں کوئی اقدام کرے گا۔ عام طور پر اراضی زیادہ سے زیادہ 99 سال کے لئے پٹے پر دی جاتی ہے۔ لیکن آئرلینڈ میں ہمیشہ کے لئے لیز پر دیئے جانے کی روایت عام ہے۔

قدیم ترین بند

معلوم تاریخ کے سب سے قدیم بند وہ ہیں جو 1974ء میں مقبوضہ بیت المقدس میں اور اردن میں جاوا کے مقام پر برطانوی ماہرین آثار قدیمہ نے دریافت کئے تھے۔ مٹی کے بنے ان بندوں پر پتھروں کو بطور پشتہ استعمال کیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بند 3200 ق م میں بنائے گئے تھے۔

حیرت ناک خودکشی

نیویارک میں ایک 29 سالہ عورت ایلوٹیا ایڈمز نے خودکشی کی غرض سے ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ کی 86ویں منزل سے چھلانگ لگائی مگر پھر بھی وہ زندہ بچ گئی۔ ہوا کے تیز جھونکے نے عورت کو واپس عمارت میں دھکیل دیا اور وہ 85ویں منزل کے چھجے پر

گری۔ معمولی زخموں کے سوا عورت بالکل محفوظ رہی۔

تفریح گاہ میں سب سے زیادہ حاضری

والٹ ڈزنی کمپنی نے سب سے پہلے کیلیفورنیا کے شہر اینہام میں ڈزنی لینڈ کے نام سے جدید ترین تفریح گاہ بنائی تھی۔ ڈزنی ورلڈ اس کی دوسری تخلیق ہے۔

ڈزنی لینڈ کا افتتاح 1955ء میں ہوا تھا اور 24 اگست 1985ء کو صبح 9 بجکر 52 منٹ پر اس تفریح گاہ میں 25 کروڑ واں مہمان داخل ہوا تھا۔ 1989ء میں ڈزنی لینڈ آنے والے مہمانوں کی تعداد 30 کروڑ سے تجاوز کر چکی تھی، واضح رہے کہ جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو میں قائم ڈزنی لینڈ اس سلسلے کی تیسری کڑی ہے جبکہ پیرس میں یورو ڈزنی لینڈ اس سال کے شروع میں کھولا گیا ہے۔

سب سے لمبا بند

پیراگوئے ارجنٹائن کی سرحد پر دریائے پارانا کے اوپر بنایا جانے والا یا کیرپٹا ایاپ ڈیم 134 فٹ اونچا ہوگا اور اس کی لمبائی 43.24 میل ہوگی، سابق سوویت یونین کی ریاست یوکرین میں دریائے دنیپر کے اوپر بنایا جانے والا کیف بند اس لحاظ سے دنیا بھر میں منفرد ہے کہ اس بند کا ذخیرہ آب 256 میل تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ بند 1956ء میں مکمل ہوا تھا۔

دنیا کا سب سے مہنگا کیمرا

ٹوکیو، جاپان کی نائکون کارپوریشن دنیا کی وہ واحد کمپنی ہے جو سب سے مہنگے کیمرے بناتی ہے۔ مئی 1991ء میں اس کمپنی نے کیمرے آلات پر مشتمل جو مکمل

رینج فروخت کے لئے پیش کیا تھا۔ اس کی کل قیمت 2لاکھ 25ہزار ایک سو 74اعشاریہ 49ڈالر تھی۔ پاکستانی روپوں میں یہ قیمت تقریباً 57لاکھ روپے بنتی ہے۔ واضح رہے کہ اس قیمت میں ٹیکس کی رقم شامل نہیں ہے جو الگ سے ادا کرنی ہوگی ناکون کمپنی کے تیار کردہ اس مکمل رینج میں 26 کیمرے 84لینز اور 617 مختلف آلات ہیں جو فوٹو گرافی میں استعمال ہوتے ہیں۔

نیلام کئے جانے والے کیمروں میں اب تک سب سے بڑی رقم ادا کر کے جو کیمرا خریدا گیا وہ ایک لیکا آر 6 (LEICAR6) کیمرا تھا۔ یہ کیمرا 9 نومبر 1989ء کو لندن میں کرسٹی کے نیلام گھر میں فروخت کیا گیا تھا اور شوقین مزاج خریدار ڈی لیوگی گیریبالڈی تھے۔ قدیم طرز کے اس کیمرے کے لئے 26ہزار 400پونڈ ادا کیے گئے تھے جو پاکستانی روپے کے حساب سے 11لاکھ 88ہزار روپے کے مساوی ہیں۔

چار چہرے والی بلند ترین گھڑی

وہ گھڑی جسے چاروں سمتوں سے۔ بہت دور سے دیکھا جا سکتا ہے اسے نیو یارک سٹی کے بروکلین کے علاقے میں ولیمز بروسیونگ بینک کی عمارت پر نصب کیا گیا ہے۔ نیچے سڑک کی سطح سے یہ 430فٹ اونچائی پر وقت بتاتی ہے۔

سب سے درست وقت بتانے والی میکانکی گھڑی

''اولسن کلاک'' دسمبر 1955ء میں ڈنمارک کے کوپن ہیگن ٹاؤن ہال کے لئے بنائی گئی تھی۔ اس میں 14ہزار سے زائد یونٹس ہیں انہیں مکمل کرنے میں دس سال لگے تھے۔ اس گھڑی کی میکنزم 5لاکھ 70ہزار مختلف طریقوں سے کام کرتی ہیں۔ تین سو

سال کے عرصے میں بھی یہ گھڑی اگر غلط وقت بتائے تو یہ فرق بھی ایک سیکنڈ کے پانچویں حصے سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔

سب سے بڑی تفریح گاہ

دنیا کی سب سے بڑی تفریح گاہ ڈزنی ورلڈ سمجھی جاتی ہے۔ یہ ڈزنی ورلڈ امریکی ریاست فلوریڈا کے وسطی شہر آرلینڈو سے 20 میل جنوب مغرب میں واقع ہے۔ دنیا بھر کے لوگوں کی پسندیدہ یہ تفریح گاہ 28 ہزار ایکڑ رقبے پر پھیلی ہوئی ہے۔ یکم اکتوبر 1971ء کو 40 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری سے اس جدید ترین تفریح گاہ کا افتتاح ہوا تھا۔

مجرم کی تلاش کی سب سے مہنگی مہم

پولیس کی تاریخ میں مجرم کو تلاش کرنے کی سب سے مہنگی مہم وہ تھی جس پر 40 لاکھ پونڈ لاگت آئی۔ یہ مہم بدنام زمانہ قاتل ''یارک شائر رپر'' کو گرفتار کرنے لئے چلائی گئی تھی جو 13 جون 1981ء کو کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ لندن کی اولڈ بیلی عدالت میں مقدمے پر 2 لاکھ 50 ہزار پونڈ خرچ ہوئے اور اس مقدمے کے نتیجے میں مجرم کو کم از کم 30 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ مجرم نے قتل کی 13 وارداتیں کی تھیں اور اس پر اقدام قتل کے سات مقدمات تھے۔ اس کی ان بہیمانہ سرگرمیوں کے نتیجے میں 25 بچے یتیم ہو گئے تھے۔

سب سے لمبی گھڑی

دنیا کی سب سے لمبی گھڑی ایک ''سواچ'' تھی۔ یہ سواچ 531 فٹ 6 انچ طویل اور 65 فٹ ساڑھے سات انچ قطر کی تھی۔ اسے ڈی ٹامس ڈیلیو نے بنایا تھا اور

میڈرڈ اسپین کی ایک بینک کی عمارت پر اسے نصب کیا گیا تھا۔

سب سے پرانی گھڑی

وہ قدیم ترین گھڑی جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ با آسانی لے جایا جا سکتا تھا، اسے پیٹر سنیلین نے نور جرمنی میں 1504ء عیسوی کے لگ بھگ لوہے کی مدد سے بنایا تھا۔

کلائیوں پر باندھنے والی رسٹ واچز سب سے پہلے بنانے کا سہرا جنیوا سوئٹزر لینڈ کے جیکوٹ ڈروز اور میشوٹ کے سر ہے۔ انہوں نے یہ گھڑیاں 1790ء میں بنانی شروع کر دی تھیں۔

بلیو وہیل کی رفتار

بلیو وہیل ٹھنڈے سمندروں میں رہتی ہیں لیکن موسم سرما میں افزائش نسل کے لئے گرم پانی کے سمندروں کی طرف ہجرت کر جاتی ہیں۔ 48-1947ء میں قطب جنوبی انٹارکٹک میں وہیل پر اہم تجربات کئے جاتے تھے۔ ایسے ہی ایک مشاہدے میں پتہ چلا تھا کہ اگر بلیو وہیل کو کسی طرح خوفزدہ کر دیا جائے تو وہ 20 ناٹ یا 37 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار پکڑ سکتی ہے اور اس کی یہ رفتار مسلسل دس منٹ تک قائم رہ سکتی ہے۔ حساب لگایا گیا ہے کہ 90 فٹ لمبی ایک اور بلیو وہیل جو 20 ناٹ یا 37 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر رہی ہو 520 ہارس پاور کی قوت پیدا کر سکتی ہے۔

وہ عدالتی کارروائی جس میں سب سے زیادہ لوگ حاضر تھے

اب تک دنیا بھر میں جتنی بھی عدالتی کارروائیاں ہوئی ہیں ان سب میں حاضرین کی سب سے بڑی تعداد اس عدالت میں موجود تھی۔ جس میں 51 سالہ میجر

جیس سوسا بلانکو پر مبینہ طور پر 108افراد کو قتل کرنے کا مقدمہ چل رہا تھا۔ 22 جنوری 1959ء کو یہ مقدمہ شام ساڑھے پانچ بجے شروع ہوا اور دوسرے دن یعنی 23 جنوری 1959ء کو صبح چھ بجے تک چلتا رہا۔ کیوبا ہوانا اسپورٹس پیلس میں ساڑھے بارہ گھنٹے تک جاری اس عدالتی کارروائی کے دوران 17ہزار افراد کمرہ عدالت میں موجود تھے۔ 18 فروری 1959ء کو مجرم کو سزائے موت دے دی گئی تھی۔

وعدہ خلافی پر سب سے بڑا ہرجانہ

وعدہ سے مکر جانے کے نتیجے میں اب تک جو سب سے بڑا ہرجانہ ادا کیا گیا ہے اس کی مالیت 50ہزار پونڈ ہے۔ یہ دلچسپ مقدمہ برطانیہ کی عدالت میں پیش ہوا تھا۔ مس ڈیزی مارکھم عرف مسز اینی موس (وفات 20/اگست 1962ء، بعمر 76سال) نے یہ رقم 1913ء میں نارتھمپٹن کے چھٹے نواب (1885-1978) سے وصول کی تھی۔

نایاب ترین وہیل

تمام بحری جانداروں میں سب سے نایاب ایک قسم کی وہیل سمجھی جاتی ہے جسے لانگ مین کی چونچ والی وہیل کہتے ہیں۔ اس قسم کی وہیل کی اب تک صرف دو کھوپڑیاں دریافت ہو سکی ہیں۔ اس مخصوص وہیل کا ایک نامکمل ڈھانچہ 1922ء میں کوئینز لینڈ، آسٹریلیا میں میکے کے قریب ساحلی علاقے سے ملا تھا۔ جب کہ دوسری کھوپڑی افریقہ میں صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو کے نزدیک 1955ء میں دریافت ہوئی تھی۔

سب سے زیادہ گہرائی میں

14 اکتوبر 1955ء کو ایک 47فٹ لمبی وہیل 620فیتھوم یا 1134 میٹر

گہرے پانی میں دیکھی گئی تھی (ایک فیتھوم 6 فٹ کے مساوی ہوتا ہے) اس وہیل کے جبڑے ایک آبدوز کے کیبل میں پھنس گئے تھے جو ایکواڈور اور پیرو کے درمیان اپنے سفر پر تھی۔ اتنی گہرائی میں جو وہیل دریافت کی گئی تھی وہ اپنے جسم کے فی مربع انچ حصے پر 1680 پونڈ کا وزن برداشت کر رہی تھی۔ 1970ء میں امریکی سائنسدانوں کی ایک جماعت نے اسپرم وہیل کی آواز کا سراغ لگا کر اندازہ لگایا کہ وہیل کی یہ قسم 2500 میٹر یا 8202 فٹ کی گہرائی تک جانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ تاہم 1969ء کو ایک اور اپرم وہیل ڈربن سے سو میل جنوب میں شکار کی گئی تھی۔ شکار سے پہلے اس وہیل نے جو غوطہ لگایا تو پورے ایک گھنٹہ 52 منٹ کے بعد دوبارہ سطح سمندر پر ابھری تھی۔ شکار کے بعد جب اس کا پیٹ چاک کیا گیا تو اس میں سے دو چھوٹے سائز کی شارک مچھلیاں برآمد ہوئیں جو تقریباً ایک گھنٹہ پہلے نگلی گئی تھیں۔ بعد میں پتا چلا کہ یہ شارک نہیں بلکہ "ڈاگ فش" ہیں جو صرف سمندر کی تہہ میں پائی جاتی ہیں۔ جس مقام پر اسی وہیل کا شکار کیا گیا تھا وہاں سطح سمندر سے سمندر کی تہہ تک کل گہرائی 1646 فیتھوم یا 3193 میٹر تھی جس سے پتہ چلتا ہے کہ اپرم وہیل بعض اوقات شکار کی تلاش میں 3000 میٹر گہرائی تک اترنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

طویل ترین انکوائری

دنیا کی سب سے طویل اور سب سے مہنگی تفتیش وہ تھی جو مبینہ ایک ارب 20 کروڑ پونڈ کی لاگت سے برطانیہ کے ساحلی علاقے سفوف میں تعمیر ہونے والے مجوزہ سائز ویل وی ایٹمی پاور اسٹیشن سے متعلق تھی۔ اس منصوبے کی تحقیقات کی سربراہی سر فرینک لے فیلڈ نے کی۔ تحقیقات کا آغاز 11 جنوری 1983ء کو ہوا تھا اور 340 دن کے بعد 7/ مارچ 1985ء کو انکوائری کی سماعت مکمل ہوئی۔ اس

انکوائری کے سلسلے میں سرکاری خزانے کو 2 کروڑ پونڈ کے اخراجات برداشت کرنے پڑے۔ تحقیقاتی ٹیم نے 3 ہزار صفحات پر مشتمل جو رپورٹ مرتب کی اسے آٹھ جلدوں میں محفوظ کیا گیا۔ یہ آٹھ جلدیں 13.6 کلوگرام وزن کی تھیں اور ان کی قیمت 30 پونڈ تھی۔

طویل ترین رن وے

دنیا کا سب سے طویل رن وے سات میل لمبا ہے۔ اس طویل ترین رن وے کا 15 ہزار لمبا ٹکڑا کنکریٹ کا ہے۔ یہ رن وے کیلی فورنیا کے شہر میوروک میں ایک خشک جھیل راجر ز کی تہہ میں بنایا گیا ہے۔ یہاں امریکی فضائیہ کے زیر استعمال ایڈورڈز ائیر فورس بیس 65 مربع میل کے علاقے میں پھیلا ہوا ہے۔ جہاں امریکی فضائیہ اپنے جہازوں اور اسلحوں کا ٹیسٹ بھی کرتی ہے۔ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے خشک جھیل کی تہہ میں 12 میل لمبی پٹی بھی موجود ہے۔ دنیا کے گرد ''وائجر'' نامی ایک طیارے نے مسلسل چکر لگایا تھا اور اس کی سب سے اہم خصوصیت یہ تھی کہ یہ طیارہ دوران پرواز کہیں بھی تیل لینے کے لئے نہیں اترا۔ ''وائجر'' نے اپنی ٹینکیاں مکمل بھروا کر اسی ایڈورڈز ائیر فورس بیس سے اپنی نان اسٹاپ پرواز کا آغاز کیا تھا۔

یہ تو ذکر تھا فوجی ایئر پورٹ کے رن وے کا لیکن کسی سول ایئر پورٹ کا سب سے طویل ترین رن وے جنوبی افریقہ کے شہر اوپنگ ٹن میں واقع پیئر وان رینویلڈ ایئر پورٹ کا رن وے ہے۔ یہ رن وے 3.04 میل لمبا ہے اور اسے پانچ ماہ کے عرصے میں اگست 1975ء سے جنوری 1976ء کے دوران تعمیر کیا گیا تھا۔ اردن میں ابوحسین کے مقام پر ایک 3.88 میل لمبا ایسا رن وے بھی موجود ہے جس کی تعمیر میں اینٹیں استعمال کی گئی ہیں۔

کرۂ ارض کے انتہائی جنوب میں سب سے بڑے رن وے کی لمبائی 1.6 میل ہے اور یہ رن وے مشرقی فاک لینڈ کے ماؤنٹ پلیزنٹ پر 16 ماہ کی ریکارڈ مدت میں مئی 1985ء میں تعمیر کیا گیا تھا۔

سب سے بڑے لینس

کیمرے میں استعمال کیے جانے والے شیشے یا عدسے میں سب سے بڑا عدسہ جواب تک تیار کیا گیا ہے۔ وہ اس وقت بریڈفورڈ کے نیشنل میوزیم آف فوٹوگرافی، فلم اینڈ ٹیلیویژن میں نمائش کے لئے رکھا ہوا ہے۔ یہ عدسہ یا لینس برطانوی کمپنی پلنکٹن اسپیشل گلاس لمیٹڈ نے بنایا تھا۔ اس لینس کی خاص خاص باتیں یہ ہیں یہ لینس 333 انچ کے فاصلے پر فوکس ہوتا ہے۔ دیگر الفاظ میں اس کی فوکس لمبائی یا نقطۂ ماسکہ کی لمبائی 333 انچ یعنی تقریباً 28 فٹ ہے۔ اس عدسے کا قطرہ 54 انچ جبکہ وزن 215 کلوگرام ہے۔ جہاں یہ عدسہ رکھا ہے۔ وہاں سے میوزیم کی دیوار کا فاصلہ 40 فٹ ہے تاہم اتنی دوری کے باوجود عدسے کی مدد سے دیوار پر لکھی تحریر باآسانی پڑھی جاسکتی ہے۔

سب سے بڑا ذخیرہ آب

انسان کا بنا ہوا سب سے بڑا ذخیرہ آب روسی سائبیریا میں انگارا دریا کے ساتھ موجود ہے۔ اس ذخیرہ آب میں 5978.74 مکعب فٹ پانی محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ یہ ریزروائر 2112 مربع میل کے رقبے پر پھیلا ہوا ہے اور 372 میل لمبا ہے۔ بعض مقامات پر اس کی چوڑائی 21 میل تک پہنچی ہوئی ہے۔ اس ذخیرہ آب کو 1961-67ء کے دوران بھرا گیا تھا۔

دنیا کی سب سے بڑی مصنوعی جھیل گھانا میں وولٹا جھیل ہے۔ یہ جھیل 1965ء میں اکوسومبو ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے وجود میں آئی تھی۔ 1969ء تک 3275 مربع میل کے رقبے تک یہ جھیل بھر چکی تھی اور جھیل کے کناروں کی لمبائی ساڑھے چار ہزار میل تک پہنچ گئی ہے۔

ہرجانے کی سب سے بڑی رقم

اب تک کی معلوم تاریخ کے مطابق کسی بھی شخص نے ہرجانے کے سلسلے میں اتنی بڑی رقم کا مطالبہ کبھی نہیں کیا تھا جو مسٹر آئی والٹن بیڈر نے 14 اپریل 1971 کو نیو یارک سٹی کی یو ایس ڈسٹرکٹ کورٹ میں ایک مقدمے کے سلسلے میں کیا تھا۔ ہرجانے کے طور پر جس رقم کا مطالبہ کیا گیا وہ 675 کھرب ڈالر تھی۔ یہ رقم اس وقت کی کل امریکی قومی دولت سے بھی دس گنا زیادہ تھی۔ مسٹر والٹن نے یہ دعویٰ جنرل موٹرز اور دیگر کمپنیوں کے خلاف کیا تھا۔ ان کمپنیوں پر انہوں نے الزام لگایا تھا کہ یہ کمپنیاں امریکہ کی کل 50 ریاستوں کو اپنی گاڑیوں کے ذریعہ آلودہ کر رہی ہیں۔

قدیم ترین لائبریری

دنیا کی سب سے قدیم لائبریری نینوا کے بادشاہ 1شور بنی پال کی ذاتی لائبریری تصور کی جاتی ہے۔ اس بادشاہ کا دور حکومت 668 سے 637 قبل مسیح کے دوران تھا۔ اس کے پاس مٹی کی بنی تختیاں تھیں۔ جن پر 23ویں صدی قبل مسیح تک کے واقعات اور مشہور شخصیتوں کے حالات زندگی کندہ تھے۔

سب سے طویل فضائی ٹکٹ

دنیا کا سب سے طویل فضائی ٹکٹ 39 فٹ ساڑھے چار انچ لمبا تھا اور یہ ٹکٹ چار ہزار 500 ڈالر کے عوض برسلز، بلجیم، کے ایم برونو لیونین کو جاری کیا گیا تھا۔ دسمبر 1984ء میں جاری کردہ اس ٹکٹ پر 80 ایئر لائنوں کے ذریعہ 53 ہزار 303 میل کا سفر کیا گیا اور 109 مختلف مقامات پر مسافر نے مختصر قیام کیا۔

سب سے بڑی گھڑی

دنیا کی سب سے عظیم الجثہ گھڑی دراصل وہ فلکیاتی گھڑی ہے جو فرانس کے شہر بیولیس میں سینٹ پیڑ کے گرجا گھر میں لگی ہے۔ یہ گھڑی 1865ء اور 1868ء کے درمیان بنائی گئی تھی۔ اس میں 90 ہزار پرزے استعمال کئے گئے ہیں۔ اس کی اونچائی 40 فٹ، چوڑائی 20 فٹ اور گہرائی 9 فٹ ہے۔

"ٹائم پیس" ایک گھڑی کا نام ہے۔ جو واشنگٹن ڈی سی میں انٹرنیشنل اسکوائر بلڈنگ کے داخلی بڑے ہال میں نصب ہے، کمپیوٹر سے چلنے والی یہ گھڑی 51 فٹ اونچی، 51 فٹ چوڑی اور 51 فٹ گہری ہے۔ یہ گھڑی ایک سیکنڈ کے سوویں حصے تک درست وقت بتاتی ہے۔ وزن اس کا 2.3 ٹن ہے۔ اسے 400 فٹ طویل نیون ٹیوب لائٹس کی مدد سے روشن رکھا جاتا ہے۔ اس کے نیچے 12 ٹیوب لائٹیں گھنٹے اور

منٹ بتانے کے لئے روشن کی جاتی ہیں اس گھڑی کی سب سے نمایاں خوبی یہ ہے کہ یہ دنیا کے 12 بین الاقوامی شہروں میں سورج کے نصف النہار پر پہنچنے کا بالکل صحیح وقت بتا سکتی ہے۔

مصروف ترین ایئرپورٹ

دنیا کے دو ایئرپورٹس سب سے زیادہ مصروف تصور کئے جاتے ہیں۔ ایک الی نوائے، امریکہ کا شکاگو انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہے۔ 1989ء میں کل 5 کروڑ 91 لاکھ 30 ہزار سات مسافروں نے سفر کے لئے اس ایئرپورٹ کو استعمال کیا تھا۔ دوسرا جارجیا امریکہ کے شہر اٹلانٹا کا مارٹس فیلڈ ایئرپورٹ ہے جہاں اس سال 7 لاکھ 66 ہزار 200 طیاروں نے پرواز کی تھی۔ یا اترے تھے جبکہ اس کے مقابلے میں شکاگو ایئرپورٹ سے 7 لاکھ 53 ہزار 400 طیارے روانہ ہوئے تھے یا اترے تھے۔ اس طرح دیکھا جائے تو ان مصروف ترین ایئرپورٹس پر دن رات چوبیس گھنٹوں کے دوران ہر چالیس سیکنڈ کے بعد یا تو کوئی طیارہ اتر رہا ہوتا تھا یا پرواز کر رہا ہوتا تھا۔ جہازوں کے ذریعے سامان کی ترسیل کے ضمن میں نیویارک کا کینیڈی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سب سے زیادہ شہرت رکھتا ہے۔ 1988ء میں اس ایئرپورٹ پر 10 لاکھ 72 ہزار 600 ٹن سامان ہینڈل کیا گیا۔ دوسرے نمبر پر جاپان کا ٹوکیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہے جو ناریتا میں واقع ہے۔ اس سال ٹوکیو ایئرپورٹ پر 10 لاکھ 18 ہزار 600 ٹن سامان طیاروں سے اتارا گیا یا ان پر لادا گیا۔

جنوبی ویتنام کا بین ہوا ایئربیس سب سے مصروف ہوائی مستقر سمجھا جاتا ہے۔ 1970ء میں اندازاً 10 لاکھ طیاروں اور ہیلی کاپٹروں نے اس ایئربیس سے پرواز

کی تھی یا اترے تھے۔

فلکیاتی گھڑی

دنیا کی وہ واحد گھڑی جو ستاروں کی چال اور برجوں کا احوال بھی بتاتی ہے، سوئٹزرلینڈ کی پولیس ناڈن کمپنی بناتی ہے۔ یہ میکانیکی پلانیٹریم کو پرنکس گھڑی وقت دن اور رات کے علاوہ چاند کی حالت، سورج اور دیگر سیاروں کی نظام شمسی میں ان کی پوزیشنوں کے بارے میں بھی بتا سکتی ہے۔ کسی مقررہ وقت پر آسمان میں ستاروں کی پوزیشن معلوم کرنا ہو تو بھی یہ گھڑی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

مختصر ترین ٹیلی ویژن جسے آپ کلائی پر باندھ سکتے ہیں

اب تک جو سب سے چھوٹا ٹی وی بنایا گیا ہے وہ کلائی پر گھڑی کی طرح باندھا جا سکتا ہے۔ سیکو کمپنی کی یہ ٹی وی رسٹ واچ 23 دسمبر 1982ء کو جاپان میں فروخت کے لئے پیش کی گئی تھی۔ اس ننھے منُھے ٹیلی ویژن کی اسکرین پیمائش صرف 1.2 انچ جب کہ وزن صرف 2.8 اونس ہے۔ یہ ٹیلی ویژن بلیک اینڈ وائٹ ہے۔ اس کے ساتھ جو ریسیور یونٹ اور ہیڈ فونز لگے ہوتے ہیں۔ ان سب کی مجموعی قیمت ایک لاکھ 8 ہزار ین رکھی گئی تھی۔ جو پاکستانی روپے کے حساب سے تقریباً 20 ہزار روپے کے مساوی ہے۔ ان تینوں کا مجموعی وزن 11.3 اونس ہے۔ سب سے چھوٹا جامع سیٹ جس میں الگ سے کچھ لگانا نہیں پڑتا وہ ''کیسیو کے ایسا نکی ٹی وی۔ 10'' ہے۔ اس سنگل پیس ٹی وی سیٹ کا وزن 11.9 اونس یعنی تقریباً پاؤ کلو ہوتا ہے جبکہ اس کی اسکرین 2.7 انچ کی ہوتی ہے۔ یہ مختصر ترین ٹی وی جولائی 1983ء میں فروخت کے لئے پیش کیا گیا تھا۔ سب سے چھوٹا کلر ٹیلی ویژن لکویڈ کلر ڈسپلے ہے جو جاپان کی کمپنی

ایلسپون نے 1985ء میں فروخت کے لئے پیش کیا تھا۔ اس کی پیمائش انچ ہے۔
بیٹریوں کے ساتھ اس کا وزن محض ایک پونڈ یا آدھ کلو سے بھی کم ہے۔

سب سے چھوٹا کیمرا

اس جدید سائنسی دور میں دل کے آپریشن اور جاسوسی کے لئے بہت ہی چھوٹے کیمرے ایجاد ہو چکے ہیں۔ تاہم ان مخصوص مقاصد کے کیمروں سے ہٹ کر جو سب سے چھوٹے کیمرے عمومی طور پر دستیاب ہیں وہ جاپان کے بنے ہوئے گول ''پٹیل'' کیمرے ہیں۔ ان مختصر ترین کیمروں کا قطر محض 1.4 انچ ہوتا ہے۔ جبکہ ان کی موٹائی آدھے انچ سے کچھ زیادہ یعنی 0.65 انچ ہوتی ہے ان کی فوکل لمبائی صرف 10.47 انچ ہوتی ہے۔

پرانے طرز کے کیمرے، جن میں لوہار کی دھونکنی جیسا غلاف لگا ہوتا ہے اور اس میں سر ڈال کر فوٹو گرافر تصویر اتارتا ہے۔ اس قسم کے کیمروں میں جو سب سے چھوٹا کیمرا بنایا گیا ہے اور جو کام بھی کرتا ہے وہ ایک ماڈل ایڈوارڈ ڈین فیلڈ کیمرا ہے اسے انگلستان کے ولیم پاکنگٹن نے 1989ء میں بنایا تھا۔ اس کیمرے کو جس چوبی تپائی پر ایستادہ کیا جاتا ہے اس کی تیاری میں ماچس کی تیلیوں سے مدد لی گئی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ ان پر پیتل بھی منڈھے گئے ہیں۔ لکڑی کی بنی ہوئی یہ تپائی موڑی جا سکتی ہے۔ کیمرے کو استعمال کرنے کے لئے جب اسے تپائی پر رکھا جاتا ہے تو اس کی کل اونچائی تپائی سمیت تقریباً 6 انچ ہوتی ہے۔ اصل کیمرا 1.3 انچ اونچا اسی قدر چوڑا اور بیلوز کھینچنے کے بعد اس کی لمبائی 1.9 انچ تک بڑھ جاتی ہے۔ اس کیمرے سے

10.78 انچ لمبی اور 10.67 انچ چوڑی تصویر کھینچی جا سکتی ہے۔

سب سے بڑی ضمانت

اب تک ضمانت کے لئے جو سب سے خطیر رقم طلب کی گئی ہے وہ ایک کھرب ڈالر ہے۔ 16 اکتوبر 1989ء کو میامی فلوریڈا امریکہ کی ایک عدالت نے مسلح ڈکیتی سے متعلق ایک مقدمے کے سلسلے میں جیفری مارش، جوآن مرکاڈو، یولنڈا کریوز اور ایلون کریوز سے یہ زر ضمانت طلب کی تھی۔ مقدمے کے چار وکلائے صفائی نے ضمانت کی رقم کم کرنے کی استدعا کی تھی۔ تاہم ان کی یہ درخواست رد کر دی گئی۔

سب سے مہنگا فوٹو گراف

ٹینا موڈوٹی نے 1925ء میں ایک تصویر کھینچی تھی۔ اس تصویر کا پلاٹینم پرنٹ نیویارک کے سوتھ بی اسٹور میں 17 اپریل 1991ء کو ایک لاکھ 65 ہزار ڈالر (تقریباً 42 لاکھ روپے) میں فروخت ہوا۔